احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کیلئے

جمعہ 18-اپریل 2008ء

روزنامہ الفضل

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 MB/FD-10FR

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

جمعہ 18/اپریل 2008ء 11 ربیع الثانی 1429 ہجری 18 شہادت 1387 ہش جلد 58-93 نمبر 87

خدا کا بندہ

حضرت عبداللہ بن عمرؓو بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا تھوڑا علم زیادہ عبادت سے بہتر ہے۔ آدمی کی ذہانت اور فقاہت اس بات میں ہے کہ خدا کا بندہ بن کر رہے اور انسان کی جہالت کی علامت یہ ہے کہ وہ اپنی رائے پر تکبر کرے۔ لوگوں کی دو ہی قسمیں ہیں۔ مومن اور جاہل۔ مومن کو تکلیف نہ دو اور جاہلوں کے ساتھ زیادہ میل جول نہ رکھو۔

(المعجم الاوسط طبرانی جلد8ص302حدیث نمبر:8698)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

یادرکھو ہماری جماعت اس بات کے لئے نہیں ہے جیسے عام دنیا دار زندگی بسر کرتے ہیں۔ نرا زبان سے کہہ دیا کہ ہم اس سلسلہ میں داخل ہیں اور عمل کی ضرورت نہ سمجھی (۔) میں تم سے یہ نہیں چاہتا کہ صرف زبان سے ہی اقرار کرو اور عمل سے کچھ نہ دکھاؤ یہ نکمی حالت ہے۔ خدا تعالیٰ اس کو پسند نہیں کرتا۔ اور دنیا کی اس حالت نے ہی تقاضا کیا کہ خدا تعالیٰ نے مجھے اصلاح کے لئے کھڑا کیا ہے۔ پس اب اگر کوئی میرے ساتھ تعلق رکھ کر بھی اپنی حالت کی اصلاح نہیں کرتا اور عملی قوتوں کو ترقی نہیں دیتا بلکہ زبانی اقرار ہی کو کافی سمجھتا ہے۔ وہ گویا اپنے عمل سے میری عدم ضرورت پر زور دیتا ہے۔ پھر تم اگر اپنے عمل سے ثابت کرنا چاہتے ہو کہ میرا آنا بے سود ہے، تو پھر میرے ساتھ تعلق رکھنے کے کیا معنے ہیں؟ میرے ساتھ تعلق پیدا کرتے ہو تو میری اغراض و مقاصد کو پورا کرو۔ اور وہ یہی ہیں کہ خدا تعالیٰ کے حضور اپنا اخلاص اور وفاداری دکھاؤ اور قرآن شریف کی تعلیم پر اسی طرح عمل کرو۔ جس طرح رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کر کے دکھایا اور صحابہ نے کیا۔ قرآن شریف کے صحیح منشا کو معلوم کرو اور اس پر عمل کرو۔ خدا تعالیٰ کے حضور اتنی ہی بات کافی نہیں ہو سکتی کہ زبان سے اقرار کر لیا اور عمل میں کوئی روشنی اور سرگرمی نہ پائی جاوے۔ یادرکھو کہ وہ جماعت جو خدا تعالیٰ قائم کرنی چاہتا ہے۔ وہ عمل کے بدوں زندہ نہیں رہ سکتی۔ یہ وہ عظیم الشان جماعت ہے جس کی تیاری حضرت آدم کے وقت سے شروع ہوئی۔ کوئی نبی دنیا میں نہیں آیا۔ جس نے اس دعوت کی خبر نہ دی ہو پس اس کی قدر کرو اور اس کی قدر یہی ہے کہ اپنے عمل سے ثابت کر کے دکھاؤ کہ اہل حق کا گروہ تم ہی ہو۔

جو شخص خدا کی طرف سے مامور ہو کر آتا ہے اس کا فرض ہوتا ہے کہ وہ اپنی جماعت کی کمزوری کو دور کرے۔ سچا ہادی کبھی خیانت نہیں کر سکتا۔ اگر کوئی شخص ایسا ہو کہ جس طرز اور چال پر کوئی چلے خواہ اس کی زندگی اللہ اور اس کے رسول کے حکم کے خلاف ہی ہو وہ پروا نہ کرے تو سمجھ لو کہ وہ خدا کی طرف سے اصلاح کے لئے نہیں آیا۔ بلکہ شیطان اس کا قرین ہے۔ سچا ہادی جو دیکھتا ہے اس کی اصلاح کرتا ہے ہاں یہ درست ہے کہ وہ کسی کی ذلت اور رسوائی نہیں کرنا چاہتا، مگر مریض کے امراض کو شناخت کر کے ان کا علاج بتاتا ہے۔

جو لوگ دین کے لئے سچا جوش رکھتے ہیں۔ ان کی عمر بڑھائی جاوے گی اور حدیثوں میں جو آیا ہے کہ مسیح موعود کے وقت عمریں بڑھا دی جاویں گی۔ اس کے معنی یہی مجھے سمجھائے گئے ہیں کہ جو لوگ خادم دین ہوں گے ان کی عمریں بڑھائی جاویں گی۔ جو خادم نہیں ہو سکتا وہ بڈھے بیل کی مانند ہیں۔ کہ مالک جب چاہے اسے ذبح کر ڈالے۔ اور جو سچے دل سے خادم ہے۔ وہ خدا کا عزیز ٹھہرتا ہے اور اس کی جان لینے میں خدا تعالیٰ کو تردد ہوتا ہے۔

(ملفوظات جلد دوم ص 282)

حضور انور کا دورہ افریقہ اور دعاؤں کی تحریک

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز خدا تعالیٰ کے فضل سے خلافت احمدیہ صد سالہ جوبلی کے سلسلہ میں دورہ مغربی افریقہ (گھانا، بینن، نائیجیریا) تشریف لے گئے ہیں۔ حضور انور نے خطبہ جمعہ مورخہ 11-اپریل 2008ء میں اپنے دورہ کی کامیابی کے لئے دعاؤں کی تحریک فرمائی تھی۔ احباب جماعت اپنے جان سے پیارے آقا کو ہمہ وقت اپنی دعاؤں میں یادرکھیں۔ اللہ تعالیٰ حضور انور کا یہ سفر ہر لحاظ سے خیر و برکت کا موجب بنائے نیز ہر قسم کی دینی ترقیات سے نوازے۔ آمین

بینن اور نائیجیریا سے حضور انور کا خطبہ جمعہ وخطابات

حضور انور کا بینن سے خطبہ جمعہ اور جلسہ سالانہ نائیجیریا کے خطابات پاکستانی وقت کے مطابق ایم ٹی اے پر مندرجہ ذیل اوقات میں LIVE ٹیلی کاسٹ کئے جائیں گے۔

☆ 25/اپریل خطبہ جمعہ (از بینن)

5:00 بجے شام لائیو

جلسہ سالانہ نائیجیریا

☆ 2 مئی پرچم کشائی اور خطبہ جمعہ (از: نائیجیریا)

4:30 بجے شام (لائیو نشریات کا آغاز)

☆ 3 مئی حضور ایدہ اللہ کا لجنہ سے خطاب

2:00 بجے دوپہر (لائیو نشریات کا آغاز)

☆ 4 مئی اختتامی خطاب حضور انور ایدہ اللہ

2:00 بجے بعد دوپہر (لائیو نشریات کا آغاز)

(نظارت اشاعت)

خلافت فضل ربّانی

خلافت نعمت اولیٰ خلافت فضل ربّانی
خلافت ظلِ نبوت کا' خلافت نور سبحانی

خدا نے اپنے پیاروں سے کیا وعدہ وفا اپنا
ہوئی ظاہر خلافت کی ردا میں قدرت ثانی

خلافت اس کو ملتی ہے خدا جس کے لئے چاہے
خلافت رحمت یزداں' خلافت عکس رحمانی

خلافت بحر طوفاں میں امیدوں کا سہارا ہے
خلافت گوہر مقصد' جہاں داری' خدادانی

خلافت ڈوبتی ناؤ کو لاتی ہے کنارے پر
خلافت میں نمو پاتے نہیں افکار شیطانی

خلافت کی ضیاء پاشی سے دل تسکین پاتے ہیں
خلافت ثبت کرتی ہے دلوں میں نقشِ ایمانی

خلافت کی ردا ہم پر رہے سایہ فگن صابرؔ
کہ حاصل ہو ہمیں علم و عمل کی بھی جہانبانی

ملک منیر احمد ریحان صابرؔ

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ولادت

مکرمہ طیبہ بشیر صاحبہ لاہور سے اطلاع دیتی ہیں کہ

میری بیٹی مکرمہ عطیہ مسرور صاحبہ اہلیہ مکرم مسرور احمد صاحب میری لینڈ امریکہ کو اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل و کرم سے مورخہ 23 جنوری 2008ء کو بیٹے سے نوازا ہے۔ بچے کا نام بچے کی والدہ کو پیدائش سے پہلے ہی خواب میں ارسلان احمد بتایا گیا تھا۔ جسے حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے منظور فرمایا ہے۔ یہ بچہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے وقف نو کی مبارک تحریک میں شامل ہے۔ بچہ مکرم منصور احمد صاحب میری لینڈ امریکہ کا پوتا اور مکرم چوہدری محمد بشیر احمد صاحب ایڈووکیٹ لاہور کا نواسہ ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو نیک، صالح، خادم دین اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے اور صحت و سلامتی والی لمبی زندگی عطا فرمائے۔ آمین

احمدی طالبات متوجہ ہوں

وہ تمام احمدی طالبات جنہوں نے بامر مجبوری کسی مخلوط تعلیمی ادارہ میں داخلہ لینا ہو۔ ان کے لئے ضروری ہے کہ وہ نظارت تعلیم کے توسط سے حضور پر نور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے باپردہ رہ کر تعلیم حاصل کرنے کی اجازت حاصل کریں۔ وہ طالبات جنہوں نے لاعلمی میں اجازت حاصل نہیں کی اور کسی ایسے ادارہ میں داخلہ لے لیا ہے وہ بھی نظارت تعلیم کے توسط سے اجازت کی درخواست دے سکتی ہیں۔

اسی طرح سیکرٹریان تعلیم سے بھی درخواست ہے کہ وہ بھی اپنی جماعت میں جائزہ لے لیں کہ مخلوط تعلیمی ادارہ جات میں داخلہ حاصل کرنے والی تمام طالبات یہ اجازت حاصل کر چکی ہیں؟ (نظارت تعلیم)

الفضل اور کراچی کے احباب

مکرم عبدالرشید ساٹری صاحب کراچی میں روزنامہ الفضل کے مستقل مندوب ہیں۔ احباب جماعت ان سے نماز جمعہ کے بعد احمدیہ ہال میں رابطہ کر سکتے ہیں۔ الفضل جاری کروانے کیلئے فون نمبر 6320478 پر ان سے رابطہ قائم کیا جا سکتا ہے۔ سالانہ چندہ =/1425 روپے ششماہی =/715 روپے سہ ماہی =/360 روپے اور خطبہ نمبر =/300 روپے ہے۔

احباب جماعت الفضل کی توسیع اشاعت میں ہمارے ساتھ تعاون فرمائیں۔ (مینیجر روزنامہ الفضل)

سانحہ ارتحال

مکرم مسعود احمد طاہر صاحب محلّہ دارالعلوم جنوبی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی ہمشیرہ محترمہ امینہ بیگم صاحبہ جرمنی کے ایک ہسپتال میں قریباً تین ہفتے زیر علاج رہنے کے بعد مورخہ 4۔اپریل 2008ء کو بوجہ ہارٹ اٹیک وفات پا گئی ہیں۔ جرمنی میں محترم مربی سلسلہ نے نماز جنازہ پڑھائی اور ان کی تدفین مورخہ 8۔اپریل کو جرمنی میں ہی عمل میں آئی۔ پسماندگان میں انہوں نے تین بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔ احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمشیرہ صاحبہ محترمہ کی مغفرت فرمائے اور انہیں جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائے اور پسماندگان کو اپنے فضل سے صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

اعلان دارالقضاء

(مکرم مجیب الرحمٰن درد صاحب ترکہ مکرمہ صالحہ درد صاحبہ)

مکرم مجیب الرحمٰن درد صاحب نے درخواست دی ہے کہ ہماری ہمشیرہ مکرمہ صالحہ درد صاحبہ بقضائے الٰہی وفات پا گئی ہیں۔ ان کا ہمارے والد محترم مولانا عبدالرحیم درد صاحب کے ترکہ میں مبلغ 1,10,688 روپے (ایک لاکھ دس ہزار چھ صد اٹھاسی روپے صرف) حصہ بنتا ہے جو قابل تقسیم ہے۔ ان کے درج ذیل شرعی ورثاء ہیں۔ ان ورثاء میں ان کے ترکہ کی رقم مبلغ 1,10,688 روپے بحصص شرعی تقسیم کر دی جائے۔

جملہ ورثاء کی تفصیل

1۔مکرمہ قانتہ درد صاحبہ (بہن)
2۔مکرم حبیب الرحمٰن درد صاحب (بھائی)
3۔مکرم مجیب الرحمٰن درد صاحب (بھائی)
4۔مکرم نعیم الرحمٰن درد صاحب (بھائی)
5۔مکرمہ رضیہ درد صاحبہ (بہن)
6۔مکرمہ خاتم النساء درد صاحبہ (بہن)
7۔مکرمہ صفیہ درد صاحبہ (بہن)
8۔مکرمہ نعیمہ درد صاحبہ (بہن)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس (30) یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو مطلع کر کے ممنون فرمائیں۔ ناظم دارالقضاء ربوہ

خون کا عطیہ دینے کیلئے بلڈ بینک نور العین سے رابطہ کریں۔

دورہ نمائندہ مینیجر الفضل

مکرم منور احمد جج صاحب نمائندہ مینیجر الفضل خریداران سے چندہ اور بقایا جات کی وصولی و توسیع اشاعت کیلئے خریدار بنانے اور اشتہارات کی ترغیب اور وصولی کیلئے سندھ کے دورہ پر ہیں۔ احباب کرام سے تعاون کی درخواست ہے۔ (مینیجر روزنامہ الفضل)

درخواست دعا

مکرم رانا ممتاز احمد طاہر صاحب معلم وقف جدید جماعت احمدیہ چک نمبر 363/EB ضلع وہاڑی تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کی بڑی بیٹی عزیزہ صباحت ناز حنا واقفہ نو عمر 8 سال عرصہ دو ماہ سے بخار کی وجہ سے بیمار ہے۔ بخار تو اتر گیا ہے مگر اس کا فالج اثر بائیں ٹانگ پر ہوا ہے ابھی چلنے میں دقت ہے صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے بھی احباب کی خدمت میں درخواست دعا ہے۔

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

ط۔ شکیل

میرے تایا جان مکرم صوبیدار چوہدری صلاح الدین رشید صاحب

میرے تایا جان مکرم صوبیدار چوہدری صلاح الدین رشید 18 مارچ 1918ء کو اکھنور کشمیر میں پیدا ہوئے۔ آپ کا نام صلاح الدین حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے عطا فرمایا۔ آپ کی والدہ محترمہ مریم بیگم صاحبہ حضرت منشی ڈاکٹر عبدالسمیع صاحب آف کپورتھلہ کی بیٹی تھیں اور آپ کے والد چوہدری عبدالکریم صاحب آف کھیراں والی نزد کپورتھلہ کے بیٹے حضرت حکیم مولوی نظام الدین سابق مربی سلسلہ کشمیر تھے۔

میرے دادا جان کی خواہش تھی کہ میرا یہ بیٹا ڈاکٹر بن کر سلسلہ کی خدمت کرے۔ اس لئے جب آپ کشمیر سے ہجرت کر کے قادیان تشریف لے آئے تو تایا جان کو تعلیم الاسلام ہائی سکول قادیان میں داخل کروا دیا۔ سکول کی تعلیم مکمل کرنے کے بعد دادا جان نے تایا جان کو ایف ایس سی میڈیکل (F.Sc.) میں کپورتھلہ میں داخل کروادیا۔ F.Sc. کرنے کے بعد آپ کو میڈیکل میں داخلہ دلوادیا۔ لیکن حالات سازگار نہ ہونے کی وجہ سے تایا جان تعلیم چھوڑ کر قادیان آگئے اور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی تحریک پر فوج میں بھرتی ہوگئے۔

اکھنور کا ذکر آیا ہے۔ تو میں وہاں کا ایک واقعہ بھی لکھتی چلوں۔ حضرت دادا جان جب کشمیر میں مربی تھے تو آپ کا ہیڈ کوارٹر اکھنور میں ہی تھا۔ دادا جان کو حضرت مسیح موعود کی کتب کے مطالعہ کا جنون کی حد تک شوق تھا۔ آپ رات دیر تک مطالعہ میں مصروف رہتے۔ ایک رات جب مطالعہ سے فارغ ہو کر سو گئے تو رات کو چور آگئے۔ آپ گہری نیند سو رہے تھے۔ چور گھر کا سارا سامان اور دادی جان کے زیورات اور کپڑے سب کچھ ہی لے گئے۔ تین ٹرنک ایسے تھے جن کے تالے وہ کھول نہ سکے اور ٹرنکوں کو اسی طرح اٹھا کر لے گئے۔ جاتے ہوئے ایک چور کے ہاتھ سے ایک برتن گر گیا۔ جس کی آواز سے دادا جان کی آنکھ کھل گئی۔ آپ اٹھے لیکن چور بھاگتے ہوئے باہر سے کنڈی لگا گئے۔ آپ کی آواز پر پڑوسی آگئے۔ دادا جان چاہتے تھے کہ چوروں کا پیچھا کیا جائے۔ لیکن دوستوں نے کہا اندھیرا ہے اور جنگل کی طرف جانا مناسب نہیں۔ صبح ہونے پر چلیں گے۔ دادا جان کو چوری کا کوئی فکر نہیں تھا۔ فکر تھا تو حضرت مسیح موعود کی کتب کا جو ایک ٹرنک میں موجود تھیں۔

بہر حال صبح ہوئی تو دریا کے کنارے پر تینوں ٹرنک موجود تھے اور کتابیں بھی موجود تھیں۔ لیکن باقی سارا سامان چور اپنے ساتھ لے گئے۔ دادا جان نے اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کیا کہ میری کتابیں تو بچ گئی ہیں۔ جو میری روحانی غذا ہے۔ تایا جان ایک دفعہ ٹرین کا سفر کر رہے تھے۔ ٹرین میں ان کو ایک بزرگ ملے۔ وہ بزرگ تایا جان سے بہت متاثر ہوگئے۔ انہوں نے تایا جان سے گھر کا پتہ لیا اور وہ بزرگ قادیان دادا جان کے پاس پہنچ گئے اور خواہش ظاہر کی کہ میں آپ کے بیٹے کو اپنا بیٹا بنانا چاہتا ہوں۔ دادا جان نے فرمایا کہ بہت خوشی کی بات ہے کہ آپ نے میرے بیٹے کو پسند کیا ہے۔ میں دعا اور مشورہ کے بعد آپ کو اطلاع دوں گا۔ دادا جان نے حضرت مولوی شیر علی صاحب اور حضرت مفتی محمد صادق صاحب سے بات کی اور مشورہ لیا۔ حضرت مولوی شیر علی کو ان بزرگوں کا نام پتہ بتلایا کہ شیخ مولا بخش صاحب مڈھ رانجھا ضلع سرگودھا کے رہنے والے ہیں تو مولوی صاحب نے فرمایا میں تو ان کو جانتا ہوں۔ آپ اللہ کا نام لے کر ہاں کر دیں۔ اللہ تعالیٰ مبارک فرمائے گا۔ اس طرح سے تایا جان کی شادی حضرت شیخ مولا بخش صاحب کی بیٹی عائشہ بیگم صاحبہ سے ہوگئی۔

شادی کے بعد تایا جان کی تبدیلی عراق کے شہر کرکوک ہوگئی۔ جہاں آپ 2 سال تک رہے۔ 1944ء میں آپ عراق سے واپس انڈیا تشریف لائے۔ کچھ عرصہ کے بعد آپ کی تبدیلی پونا انڈیا میں ہوگئی۔ پونا میں تایا جان کا ایک کولیگ بہت مخالف تھا۔ تایا جان نے اس کو بہت سمجھایا لیکن وہ بدزبانیوں میں بڑھتا ہی چلا گیا۔ آخر تایا جان نے اس سے کہا کہ اللہ تعالیٰ سے ڈرو ایسا نہ ہو کہ اللہ تعالیٰ کی گرفت میں آجاؤ لیکن وہ مزید شوخیاں دکھلانے لگا۔

آخر ایک دن کیا ہوا کہ وہ ہاکی کھیلنے گیا۔ بال بڑے زور سے اس کی ناف کے نیچے لگا اور وہ زمین پر گر گیا۔ ہسپتال لے جایا گیا۔ ڈاکٹروں نے مایوسی کا اظہار کیا کہ اس کا بچنا مشکل ہے۔ اگر بچ بھی گیا تو معذور ہو جائے گا۔ اس نے تایا جان کو بلایا اور بڑے عجز وانکسار کے ساتھ دل سے معافی مانگی اور کہنے لگا حضور کی خدمت میں بھی دعا کا خط لکھ دیں۔ تایا جان نے کہا آپ ابھی اپنے ہاتھ سے دعا کا خط لکھ دیں میں آج ہی پوسٹ کر دوں گا اور انشاء اللہ تعالیٰ آپ صحت یاب ہو جائیں گے۔ خط لکھتے ہی وہ صحت یاب ہونے لگ گئے۔ آخر بالکل تندرست ہوگئے۔ ڈاکٹروں نے ایک ماہ مکمل آرام کرنے کی ہدایت کی اور وہ رخصت لے کر اپنے گاؤں جالندھر آئے اور قادیان جا کر حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے دست مبارک پر بیعت کر کے احمدیت میں داخل ہوگئے۔ واپس پونا پہنچ کر تایا جان کو یہ خوشخبری سنائی کہ میں احمدی ہو چکا ہوں تایا جان کو اس کے احمدی ہونے کی بہت خوشی ہوئی۔

پونا میں جب تایا جان تھے تو ان دنوں میرے ابا جان ڈاکٹر ضیاء الدین حمید صاحب بمبئی میں تحریک جدید کی طرف سے امپورٹ ایکسپورٹ کا کام کرتے تھے اور کبھی کبھی پونا تایا جان کو بھی ملنے چلے جاتے۔ ایک دفعہ جب ابو پونا گئے تو تایا جان نے ابو کی ملاقات اپنے ایک انگریز آفیسر سے کرائی۔ یہ آفیسر کیپٹن بشیر آرچرڈ صاحب تھے جو کچھ عرصہ پہلے احمدی ہوئے تھے اور اب تایا جان کی یونٹ میں بطور کیپٹن کوارٹر ماسٹر کے فرائض سرانجام دے رہے تھے۔ ابو کیپٹن صاحب سے مل کر بہت خوش ہوئے اور ہوتے کیوں نہ کیپٹن صاحب حضرت مسیح موعود کی صداقت کا روز روشن کی طرح جیتا جاگتا ہوا نشان تھے۔ پونا میں تایا جان صدر جماعت بھی تھے اور امیر جماعت حضرت خان صاحب قاضی محمد رشید صاحب تھے جو محترم پروفیسر مبارک احمد انصاری صاحب کے والد ماجد تھے اور فوج میں قاضی صاحب (CGO) سویلین گزٹڈ آفیسر تھے ان ہی کے ہاں نماز جمعہ ادا کی جاتی تھی۔

1947ء کے حالات بہت خراب تھے۔ بمبئی میں بھی فساد برپا تھا۔ تایا جان نے رخصت کی درخواست دی۔ رخصت منظور ہونے پر قادیان تشریف لے آئے اور دادا جان سے کہا کہ ضیاء الدین کو بھی قادیان بلوالیں کیونکہ بمبئی میں بہت خون خرابہ ہو رہا ہے۔ تحریک جدید کی طرف سے ابو جان کے مینیجر کو بذریعہ تار اطلاع کر دی گئی اور ابو کو مینیجر صاحب نے کہا آپ فوراً قادیان چلے جائیں۔ ابو جان نے کہا دکانداروں سے رقم وصول کرنی ہے۔ یہ رقم جماعت کی امانت ہے مجھے اجازت دیں کہ یہ رقم وصول کر کے آپ کے پاس جمع کروا دوں۔ مینیجر صاحب نے پہلے تو انکار کیا کہ ان حالات میں دکانداروں کے پاس جانا خطرے سے خالی نہیں ہے۔ مگر ابو کے اصرار پر اجازت دے دی۔ اگلے روز ابو اللہ تعالیٰ کا نام لے کر دعا کرتے ہوئے۔ اپنے گھر فیروز مینشن محمد علی روڈ سے نکلے۔ دکانداروں سے بل وصول کرتے ہوئے آخر پر نہرو روڈ پر پہنچے۔ لیکن ابو وہ سڑک بھول گئے کافی چکر لگائے لیکن سڑک مل ہی نہیں رہی تھی۔ آخر تھک کر ابو ایک ہوٹل میں چائے پینے کے لئے گئے۔ چائے سے فارغ ہو کر ابو ہوٹل کے مینیجر کے پاس گئے اور اپنی پریشانی بتلائی۔ مینیجر کہنے لگا آپ تو بہت آگے آگئے ہیں۔ آپ فکر نہ کریں میں اپنا ملازم آپ کے ساتھ بھیجتا ہوں۔ اس نے ایک نوجوان لڑکا بلایا جس نے ایک بنیان اور نیکر پہن رکھی تھی۔ ابو اس کے ساتھ چل پڑے۔ جب اس سڑک پر پہنچے تو ابو کیا دیکھتے ہیں کہ دکانیں بند ہیں اور دونوں طرف غنڈے خنجر لے کر بیٹھے ہوئے ہیں۔ ابو دل میں دعا کرتے ہوئے گزر گئے۔ آخر وہ دکان آگئی جس سے رقم وصول کرنی تھی۔ ہوٹل کے ملازم کا شکریہ ادا کیا اور دکان پر پہنچ گئے رقم لے کر چلنے لگے تو دکاندار نے کہا آپ جس راستہ سے آئے ہیں اس راستہ سے نہ جانا وہ بہت خطرناک ہے۔ آپ یہ پل کراس کر کے دوسری جانب چلے جائیں اور ٹرام پکڑ لیں۔ جے جے ہسپتال (J. J. Hospital) کا ٹکٹ لے لیں وہاں سے آپ اتر کر فیروز مشن چلے جائیں اور بہت محتاط رہیں حالات بہت خراب ہیں۔ جے جے ہسپتال کے سٹاپ پر ابو اتر کر گھر آئے۔ سب دوست بڑی بے چینی سے ابو کا انتظار کر رہے تھے۔ ابو نے تمام رقم اپنے مینیجر صاحب کے پاس جمع کرائی اور خدا کا شکر ادا کیا کہ جماعت کی امانت پہنچا دی ہے۔

جب ابو فارغ ہوگئے تو مینیجر ظہیر صاحب نے بتلایا کہ ہمارا پڑوسی یوسف آپ کے جانے کے بعد بازار سے آٹا خریدنے کے لئے گیا تھا اور وہاں پر جھگڑا ہو گیا ہے۔ بہت سے آدمی مارے گئے ہیں جن میں یوسف بھی ہے۔ ہم ابھی ابھی یوسف کی لاش پہچان کر آرہے ہیں۔ ابو نے پوچھا لاش کہاں ہے۔ تو انہوں نے بتلایا لاشیں لواحقین کو نہیں دیتے بلکہ ٹرک بھر کر سمندر میں پھینک آتے ہیں۔ ابو نے کہا کہ اس کی بیوی کو علم ہے کہ نہیں؟ انہوں نے کہا ابھی تک تو علم نہیں ہے ہم دونوں اس کے پاس چلتے ہیں۔ ابو اور ظہیر صاحب نے دروازہ پر دستک دی۔ یوسف کی بیوی دروازے پر آئی۔ اس سے یوسف کے گھر والوں کا پتہ لیا اور ان کو ٹیلیگرام دیا۔ دوسرے روز یوسف کے والد اور چچا لکھنؤ سے آگئے۔ ان کو ان کی امانت حوالے کی۔ یوسف لکھنؤ کے ایک شیعہ خاندان سے تعلق رکھتا تھا اس کی بیوی تہران، ایران کی رہنے والی تھی۔ ان کا 6 ماہ کا بیٹا تھا۔ دونوں نام کی طرح بہت خوبصورت اور خوب سیرت تھے۔ بہت ملنسار تھے اور ہمارے ایک اچھے پڑوسی تھے۔ ابو ظہیر صاحب سے کہنے لگے بعض اوقات خوبصورتی بھی وبال جان بن جاتی ہے۔ اللہ کا لاکھ لاکھ شکر ہے۔ ہم نے اپنے پڑوسیوں کا خیال رکھا اور اب اللہ کرے خیریت سے اپنے گھر لکھنؤ پہنچ جائیں۔ ظہیر صاحب کہنے لگے اب آپ تیاری کریں کل آپ قادیان کے لئے روانہ ہو جائیں۔

ابو جب بمبئی سے روانہ ہو کر لاہور پہنچے تو لاہور میں کرفیو تھا۔ شاہ عالمی جل رہی تھی۔ سٹیشن سے باہر جانے کی اجازت نہیں تھی۔ ابو نے قادیان کی ٹرین پکڑی اور قادیان تشریف لے گئے جہاں پر تایا جان اور گھر والے ابو کا بے چینی سے انتظار کر رہے تھے۔

14 راگست 1947ء کو قادیان میں پاکستان کا پرچم لہرا دیا گیا۔ لیکن پھر ضلع گورداسپور کو انڈیا میں شامل کر دیا گیا۔

ملک میں فسادات زوروں پر پھیل گئے اور قادیان میں انڈین فوج داخل ہوگئی۔ فوج نے حکم دیا کہ گھروں کو خالی کر دو اور سکھوں کو لوٹ مار کی اجازت دے دی۔ قادیان کی احمدی آبادی دو حصوں میں بٹ گئی۔ بیت مبارک کے اردگرد کا حصہ اور بیرونی محلے بورڈنگ میں جمع کر دیئے گئے۔ ابو کے ساتھ تایا جان اور میرے پھوپھا چوہدری رحمت علی صاحب اور تائی

جان کے چھوٹے بھائی شیخ محمود احمد بورڈنگ ہاؤس میں جمع ہوگئے۔ جہاں پر کھانے کے لئے گندم ابال کر دی جاتی تھی۔ لیکن چھوٹے بچوں کے لئے کچھ کھانے کو نہیں تھا۔ جماعت کی طرف سے اعلان ہوا والنٹیئر چاہئیں جو بچوں کے لئے دودھ اور چینی کا انتظام کر سکتے ہوں۔ ابو اور پھوپھا اور تایا جان نے اپنے آپ کو پیش کیا۔ جماعت کی طرف سے ابوجان اور پھوپھا جان کو اجازت ملی۔ دونوں اپنے گھر کی طرف آئے۔ ابو کے پاس ایک چھوٹا ڈنڈا تھا۔ جگہ جگہ فوج نے ناکہ بندی کر رکھی تھی۔

ابو کے گھر کے ساتھ ہی ایک دوست کی دودھ دہی کی دکان تھی۔ دونوں بھائی اس دکان پر پہنچے۔ ابو کو دیکھ کر سکھوں کا ایک دستہ ابو پر حملہ آور ہونے کے لئے بڑھا۔ ابو فوراً زمین پر لیٹ گئے اور ڈنڈے کا رخ سکھوں کی طرف کر دیا۔ سکھوں نے خیال کیا کہ ابو کے پاس گن ہے وہ فوراً الٹے پاؤں بھاگے۔ اتنے میں پھوپھا جان سامان لے کر دکان سے نکل آئے۔ واپس لوٹنے والے ہی تھے۔ ایک بزرگ چیختے ہوئے آئے جن کو سکھوں نے بری طرح زخمی کر دیا تھا۔ سر سے خون جاری تھا اور ایک کان کٹ گیا تھا۔ دونوں بھائیوں نے مل کر ان کو سنبھالا اور بورڈنگ ہاؤس لے آئے۔ ان کی مرہم پٹی وغیرہ کا انتظام کیا اور دودھ چینی وغیرہ جماعت کے حوالے کی اور نقد رقم شادی خان صاحب کو ان کی امانت دی۔ واقعات تو بہت ہیں لیکن اسی پر اکتفا کرتی ہوں۔

چند دنوں کے بعد مستورات، بچے اور بوڑھے پاکستان قافلوں کے ذریعہ چلے گئے۔ چند نوجوان رہ گئے وہ سب بیت مبارک کے حلقہ میں اکٹھے ہوگئے۔ ابوجان اور نانی جان کے بھائی شیخ محمود احمد نے درویشان قادیان کے لئے اپنے آپ کو پیش کر دیا۔ تایا جان اور ابوجان کو جماعت کی طرف سے حضرت مفتی محمد صادق صاحب کے مکان میں رہنے کے لئے کہا گیا۔ آپ مفتی صاحب کے مکان میں منتقل ہوگئے۔

جب امن ہوا تو تایا جان اور ابوجان دونوں بھائی دادا جان کے کلینک اور اپنا گھر آخری بار دیکھنے کے لئے گئے۔ کلینک میں تو ایک ہندو آئے ہوئے تھے۔ انہوں نے کہا جب ہم آئے تھے تو صرف یہ ایک میز بچا تھا باقی سب کچھ لوٹ کر لے گئے ہیں۔ یہ میز بہت بڑا تھا 15 فٹ لمبا اور 4 فٹ چوڑا اور دو منزلہ تھا۔ جس کی وجہ سے اس کو نہ لے جاسکے۔ دادا جان کی لائبریری بھی لوٹ کر لے گئے۔ اس کے بعد تایا جان اور ابوجان اپنے گھر واقع دارالرحمت وسطی میں گئے وہاں ہمارے گھر میں سیالکوٹ کی ایک باجوہ سکھ فیملی آئی ہوئی تھی۔ انہوں نے بھی بتلایا کہ سوائے ایک چارپائی کے اور کچھ نہیں بچا۔ بہرحال وہ سکھ فیملی بہت شریف تھی اور چارپائی پر چادر بچھا کر کہا یہاں تشریف رکھیں اور سردار جی نے اپنی بیٹی امرت کور کو آواز دی جب وہ آئی تو اس کو بتلایا کہ یہ اس مکان کے مالک تھے۔ یہ ہمارے مہمان ہیں فوراً جاؤ گرم گرم دودھ چینی ڈال کر مہمانوں کے لئے لے آؤ۔ تایا جان اور ابو جب گھر سے واپس لوٹے تو راستے میں ایک بھٹی پر بھٹیارن دانے بھون رہی تھی اور کتابیں جلا رہی تھی۔ دونوں بھائی وہاں رک گئے ان کتابوں میں 3 عدد قرآن کریم بھی تھے۔ تایا جان نے بھٹیارن سے کہا یہ ہماری مقدس کتابیں ہیں یہ ہمیں دے دو۔ بھٹیارن نے کہا بابوجی میں تو ان پڑھ ہوں آپ اپنے ساتھ لے جاسکتے ہیں۔ تایا جان نے تینوں قرآن کریم اٹھالئے اور واپس مفتی صاحب کے گھر آگئے۔

اب لوگ باری باری پاکستان جا رہے تھے ابو اور تائی جان کے بھائی شیخ محمود احمد دونوں نے اپنے کو درویشان قادیان کے لئے پیش کر دیا محمود احمد ابو کے کلاس فیلو بھی رہ چکے تھے۔ دونوں اچھے دوست بھی تھے۔ 10 نومبر 1947ء کو ابو کو جماعت کی طرف سے حکم ملا آپ اس کانوائے سے پاکستان چلے جائیں اور رتن باغ پہنچ کر حضور کی خدمت اقدس میں رپورٹ کریں۔ تایا جان، ابو جان اور پھوپھا جان تینوں پاکستان کے لئے روانہ ہوگئے لیکن محمود احمد وہاں ہی درویشوں میں رہ گیا۔

جونہی پاکستان کی حدود میں داخل ہوئے تو اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کیا اور دعا کرتے ہوئے رتن باغ کی طرف بڑھنے لگے۔ سڑک کے دونوں جانب مہاجرین ہی مہاجرین نظر آرہے تھے۔ لیکن بعض مہاجر پاکستان پہنچ کر اللہ کو پیارے ہوگئے۔ جگہ جگہ لاشیں پڑی ہوئی تھیں۔ بعض بھوک کی وجہ سے جاں بحق ہوگئے اور بعض اسہال اور ہیضہ سے مالک حقیقی کے پاس پہنچ گئے۔ جماعت کی طرف سے رتن باغ لاہور میں کھانے اور رہائش کا انتظام تھا۔ یہ صرف خلافت کی برکت تھی جو احمدیوں کو خیریت سے پاکستان لے جانے اور ہر طرح سے خیال رکھا گیا۔ اللہ تعالیٰ خلافت کو تا قیامت قائم رکھے اور ہماری نسلوں کو ہمیشہ خلافت سے وابستہ رکھے۔ آمین

تایا جان پاکستان پہنچ کر اپنی یونٹ میں حاضر ہوگئے۔ تایا جان کی پاکستان میں مختلف جگہوں پر تبدیلی ہوتی رہی اور آپ اکثر جگہوں پر صدر جماعت کے فرائض ادا کرتے رہے۔ جب آپ کیمبل پور میں تھے تو ابوجان ملنے کے لئے گئے۔ وہاں پر ایک احمدی ڈاکٹر مرزا عبدالرؤف صاحب تھے۔ ان کے کلینک کے سامنے چار ڈاکٹر پریکٹس کر رہے تھے۔ لیکن مریض زیادہ تر ڈاکٹر عبدالرؤف صاحب کے پاس ہی جاتے جس کی وجہ سے دوسرے ڈاکٹر بہت خفا تھے۔ وہ ایک وفد کی صورت میں ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر کے پاس گئے اور ڈاکٹر صاحب کے خلاف درخواست دی کہ یہ احمدی ڈاکٹر MBBS بھی نہیں ہے۔ اس کی پریکٹس بند کی جائے۔ ڈی ایچ او صاحب نے ڈاکٹر صاحب کی دکان سیل کر دی۔ ڈاکٹر صاحب گھر آکر بیٹھ گئے۔ مریضوں کو جب اس بات کا علم ہوا تو وہ گھر پر آئے۔ ڈاکٹر صاحب نے کہا کہ ڈی ایچ او صاحب نے میرا کلینک بند کروا دیا ہے۔ مریضوں نے ایک جلوس نکالا اور ڈی ایچ او کے دفتر کے سامنے جا کر احتجاج کیا اور کہا ہمیں صرف یہ احمدی ڈاکٹر چاہئے۔ باقی ڈاکٹروں کو آپ یہاں سے لے جائیں۔ ڈی ایچ او صاحب دکان کھولنے کے لئے مجبور ہوگئے۔

تایا جان کے 2 بیٹے اور ایک بیٹی ہے۔ بڑے بیٹے کو M.Sc. کروایا اور چھوٹے کو MBBS کروا کر فوج کی سروس کے لئے فوج میں کیپٹن بھرتی کروا دیا۔ لازمی سروس پوری کرنے کے بعد ڈاکٹر رشید الدین ایران چلے گئے اور بڑا بیٹا امیر الدین لاہور میں سروس کرنے لگا۔ تایا جان اور تائی جان چھوٹی بیٹی کے ساتھ سرگودھا میں ریٹائرمنٹ کے بعد رہائش پذیر ہو گئے 1974ء کے فسادات میں آپ کے گھر کو آگ لگا دی گئی۔ آپ تینوں اپنی جان بچا کر ربوہ آگئے۔ بعد میں امیر الدین صاحب کے ساتھ لاہور چلے گئے۔ لیکن آپ کا دل لاہور میں نہیں لگتا تھا۔ ڈاکٹر رشید الدین ایران کے انقلاب کے بعد پاکستان تشریف لے آئے اور تایا جان سے اجازت لے کر آسٹریا آئی سپیشلسٹ کا کورس کرنے چلے گئے۔ بچوں کی شادیوں سے فارغ ہوکر تایا جان اور تائی جانی ربوہ گولبازار میں آگئے۔ ڈاکٹر رشید الدین کورس کے بعد ربوہ آگئے اور تایا جان سے مشورہ کر کے اوکاڑہ چلے گئے جہاں پر آپ نے اجنالہ میں اپنا آئی ہسپتال بنایا۔ تایا جان کو ڈاکٹر رشید لینے کے لئے کئی دفعہ ربوہ آئے۔ لیکن آپ نے کہا ربوہ میں ہی رہوں گا۔ ربوہ میں آپ حلقہ گولبازار کے صدر جماعت اور بیت المہدی کے امام رہے۔ اور روزانہ کچھ وقت دفتر انصار اللہ میں بھی دیتے۔ آپ گولبازار میں صوبیدار صاحب کے نام سے مشہور تھے۔ ہر چھوٹا بڑا آپ کی بہت عزت کرتا تھا اور بہت ہی ملنسار اور ہمدرد انسان تھے۔ لوگ آپ کے پاس اپنی امانتیں رکھوا دیا کرتے تھے اور بعض دوست ایسے بھی تھے جو کہتے تھے ہماری امانت میں سے اتنی رقم آپ جہاں چاہیں خرچ کرسکتے ہیں ضرورت مند آپ کے پاس آتے۔ آپ ان کی مدد کرتے۔ آپ اپنی پنشن بھی غریبوں پر خرچ کر دیتے۔ عزیز و اقارب کا بھی خیال رکھتے ہر ممکن ان کی مدد کرتے۔ آپ کو اپنے والد صاحب کی طرح حضرت مسیح موعود کی کتب کا بھی مطالعہ کرنے کا بہت شوق تھا۔ آپ کے پاس ایک مکمل لائبریری بھی تھی۔ آپ کو خلافت سے بھی بہت محبت تھی۔ خلیفۃ المسیح کے ہر حکم کی فوراً تعمیل کرتے۔ چندہ جات ہر ماہ کی پہلی تاریخ کو ادا کر دیتے۔ نہ صرف اپنے چندہ جات بلکہ اپنی والدہ اور والد بزرگوار کے چندہ جات بھی ادا کرتے۔ والدین کی وفات کے بعد بھی ان کی طرف سے چندہ ادا کرتے تھے۔ آپ میں عجز و انکساری کوٹ کوٹ کر بھری ہوئی تھی۔ ہر امیر غریب چھوٹے بڑے سے نہایت تپاک سے ملتے۔ آپ کی بیگم صاحبہ جب فوت ہوگئیں تو آپ کا بیٹا ڈاکٹر رشید آپ کو اوکاڑہ لے جانے کے لئے آیا۔ آپ نے اوکاڑہ جانے سے انکار کر دیا۔ آپ نے کہا کہ جو آرام اور سکون مجھے ربوہ میں ہے وہ اور کہیں نہیں مل سکتا۔ میرے اڑوس پڑوس والے سب ہی میرا ہر طرح سے خیال رکھتے ہیں۔ آپ مہمان نواز بھی بہت تھے۔ آپ کہتے بلاتکلف کھاؤ پیو۔ فریج میں ہر وقت کچھ نہ کچھ کھانے کے لئے رہتا۔ میں اور میری بڑی باجی جب کبھی ملنے کے لئے جاتے تو خود ہماری تواضع کرتے۔ ہمارے والدین جب جرمنی چلے گئے تو ہمیں تایا جان کا بہت سہارا تھا۔ انہوں نے کبھی بھی ہم دونوں بہنوں کو ماں باپ کی کمی کا احساس نہیں ہونے دیا۔ ہر وقت چہرے پر مسکراہٹ رہتی اور کبھی کسی قسم کی ناراضگی یا غصہ کے آثار آپ کے چہرے پر نہیں دیکھے۔ جب آپ کے گھٹنے جواب دے گئے تو آپ نے بیت المہدی کی امامت کسی دوسرے کے سپرد کر دی اور خود نماز کرسی پر پڑھنے لگے اور جب آپ نے صدارت بھی چھوڑ دی تو ڈاکٹر رشید صاحب آپ کو اوکاڑہ لے گئے۔ آپ کی عادت تھی کہ صبح 3 بجے باقاعدہ تہجد کے لئے اٹھ بیٹھتے۔ اوکاڑہ بیت الذکر کے ساتھ ہی آپ کی بیٹی کا مکان ہے آپ دن کے وقت بیٹی کے پاس رہتے تاکہ بیت الذکر وقت پر جاسکوں۔ ڈاکٹر رشید کا مکان بیت الذکر سے 2 کلومیٹر دور ہے۔ رات کو بیٹے کے پاس تشریف لے جاتے۔ جس دن آپ کی وفات ہوئی اس رات بچوں کے ساتھ خوب باتیں کیں اور مذاق کیا۔ سب بچوں کو ہنساتے رہے اور کہنے لگے اب میرا آخری وقت آن پہنچا ہے۔

یکم جنوری 2008ء کی صبح کو ڈاکٹر رشید جب ہسپتال جانے لگے تو تایا جان کو دیکھ کر اور سلام کر کے گئے۔ ابھی ہسپتال نہیں پہنچے کہ تایا جان کی وفات کی خبر پہنچ گئی۔ وہ فوراً واپس گھر لوٹے اور ربوہ لے جانے کے لئے انتظام کیا اور خود پہلے ربوہ پہنچ گئے تاکہ وصیت کا حساب کر لیں۔ آپ کی وصیت کا کوئی بقایا نہیں تھا۔ تدفین بہشتی مقبرہ ربوہ میں ہوئی۔

آپ کی نماز جنازہ غائب بھی جرمنی بیت النور میں مربی سلسلہ مکرم ومحترم لئیق احمد منیر صاحب نے پڑھائی جہاں پر ہمارے ابو ڈاکٹر ضیاء الدین حمید صاحب بھی شامل ہوئے۔ جن جن دوستوں نے افسوس اور ہمدردی کا اظہار کیا میں ابوجان کی طرف سے سب کا شکریہ ادا کرتی ہوں اور دعا کی درخواست کرتی ہوں۔ اللہ تعالیٰ تایا جان کی مغفرت فرماوے اور جنت الفردوس میں درجات بلند فرماوے۔ آمین

آپ نے اپنے پیچھے 2 بیٹے ایک بیٹی 3 پوتے، 3 پوتیاں اور 2 نواسیاں چھوڑے ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کی تمام اولاد کو اپنے بزرگوں کی طرح نیک بنائے اور خلافت سے ہمیشہ وابستہ رکھے۔ آپ کے بزرگوں کے نام تاریخ احمدیت میں سنہری حروف سے لکھے گئے ہیں۔ ہم سب کو ان بزرگوں کے نقش قدم پر چلنے کی اللہ تعالیٰ توفیق دے۔ آمین

ہماری تائی جان کے چھوٹے بھائی شیخ محمود احمد صاحب درویش قادیان جب قادیان میں تھے تو بیمار ہوگئے۔ آخر جماعت نے فیصلہ کیا کہ ان کو قادیان

(باقی صفحہ 5 پر)

مکرم سعید احمد ناصر صاحب

راہ مولیٰ میں قربان ہونے والے میرے بیٹے

عزیزم ہمایوں وقار کی یاد میں

میرے پیارے بیٹے مکرم ہمایوں وقار صاحب کو 7 دسمبر 2007ء کو رات تقریباً ساڑھے دس بجے اس کی دکان میں کسی نے پستول کی دو گولیاں ماریں جس کی وجہ سے وہ راہ مولیٰ میں قربان ہو گئے۔

میرے بیٹے کی پیدائش 1973ء میں ڈیرہ غازیخان اس کے نانا جان مرحوم مکرم حسن خاں صاحب حجانہ کے گھر میں ہوئی تھی۔ پہلا نواسہ ہونے کی وجہ سے وہ اپنے نانا، نانی، خالاؤں اور ماموں کا بہت پیارا تھا۔ اس نے پرائمری تک تعلیم ڈیرہ غازی خان میں حاصل کی تھی۔ واپڈا میں میری ملازمت کے دوران میری پوسٹنگ مختلف جگہوں پر رہی۔ 1985ء کے آخر میں میری پوسٹنگ جب مریدکے میں ہوئی تو ہم نے شیخوپورہ میں رہائش اختیار کر لی۔ کیونکہ شیخوپورہ میں میری سب سے بڑی ہمشیرہ زوجہ مکرم محمد عیسیٰ خاں صاحب (ابن مکرم حافظ جمال احمد صاحب مربی سلسلہ ماریشس) پہلے سے مقیم تھیں۔ ہیڈ ماسٹر مکرم ملک لطیف سرور صاحب کی وساطت سے میرا بیٹا نویں جماعت میں گورنمنٹ ہائی سکول شیخوپورہ میں داخل ہوا تھا۔ میٹرک کے بعد گورنمنٹ کمرشل کالج شیخوپورہ سے ہی اپنے چھوٹے بھائی کاشف نوید کے ساتھ ڈی کام پاس کیا۔ پھر سرکار کالج آف کامرس لاہور سے دونوں نے 1996ء میں اکٹھے بی کام پاس کیا۔ پڑھائی کے دوران کبھی کپڑوں، جوتوں یا کتابوں کے لئے تنگ نہیں کیا۔ شیخوپورہ سے لاہور آنے جانے کے لئے صرف دس روپے لے کر جاتا تھا اور اسی میں گزارہ کرتا تھا۔ کبھی بھی مزید پیسوں کا مطالبہ نہ کرتا تھا۔

بی کام کرنے کے بعد اس نے لاہور سے اور پھر اسلام آباد کے اداروں سے جرمن زبان کا کورس پاس کیا تھا۔ کورس کے بعد اس کا ارادہ جرمنی اپنے چچا کے پاس جانے کا تھا۔ لیکن بعض حالات کی وجہ سے وہ جرمنی نہ جا سکا۔ عرصہ دراز تک ملازمت نہ ملنے کی وجہ سے آخر اس نے لاہور Hangton میں کچھ عرصہ بطور سیلز مین کام کیا۔ 2001ء میں اس نے قلیل سرمایہ سے سٹیڈیم پارک شیخوپورہ میں پینوراما ورائٹی مارٹ کے نام سے گارمنٹس کی دکان کھول لی۔ یہ دکان میرے بھانجے عزیزی اسد اللہ خاں کی ملکیت تھی۔ اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے اس کی کوششوں کے نتیجہ میں اس کے کاروبار میں برکت عطا فرمائی۔ جبکہ اکیلا ہی دکان چلاتا تھا۔ لاہور سے خود جا کر دکان کے لئے مال خریدتا تھا۔ صبح سے رات دس بجے تک اکیلا دکان چلاتا تھا اور وفات تک اپنے کاروبار میں مصروف عمل رہا۔ 6 دسمبر جمعرات کو لاہور سے عیدالاضحیٰ کے موقع کے لئے خریداری کر کے سامان لایا تھا۔ 7 دسمبر کو سامان کی بلٹی وصول کر کے سامان دکان پر پہنچایا تھا اور پھر جمعہ کی نماز کے بعد خطبہ جمعہ MTA پر سننے کے بعد رات ساڑھے آٹھ بجے گھر سے دکان پر گیا لیکن واپس نہ آیا۔ رات اطلاع ملی کہ ہمایوں کو گولی لگ گئی ہے اور سول ہسپتال ایمرجنسی روم میں ہے۔ جب ہم وہاں پہنچے تو اسے آکسیجن دی جا رہی تھی۔ لیکن میرے پہنچنے کے چند منٹ بعد ڈاکٹر نے کہا کہ Sorry آپ کا بچہ Expire ہو گیا ہے۔

میں نے اس کی آنکھیں بند کیں۔ اس کا ماتھا چوما اور انا للہ...... پڑھ کر کہا کہ یا اللہ تیرے فیصلے کے آگے ہم سر جھکاتے ہیں اور تیری رضا پر راضی ہیں۔ بوقت وفات اس کی عمر 34 سال تھی۔ اس کی ابھی شادی نہ ہوئی تھی۔

میرے بیٹے کی کسی کے ساتھ کوئی دشمنی اور عناد نہ تھا۔ میرا بیٹا نہایت سادہ، منکسر المزاج، پاک سیرت، با اخلاق اور درویش طبع تھا۔ وہ خدام الاحمدیہ کے مختلف عہدوں پر خدمات کی توفیق پاتا رہا۔ وفات کے وقت وہ ناظم تربیت نو مبائعین ضلع تھا۔

میرے بیٹے کو خلافت کے ساتھ اتنی گہری وابستگی تھی کہ وہ MTA پر حضرت خلیفۃ المسیح الرابع اور حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کے خطبات جمعہ نہایت باقاعدگی سے سنا کرتا تھا۔ جماعتی میٹنگ اور جماعتی دورے باقاعدگی سے کرتا رہا اور اس سلسلہ میں مرکز سے بھی رابطہ میں رہتا تھا۔ اسے اللہ کی ذات پر اتنا توکل تھا کہ کبھی اپنے کاروبار کو جماعتی خدمات کی راہ میں حائل نہیں ہونے دیا۔

قانونی کارروائی کے بعد اگلے روز اس کی تدفین مقامی قبرستان میں عمل میں آئی۔ شہید کی نماز جنازہ مکرم مبشر احمد کاہلوں صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد مقامی نے پڑھائی تھی۔

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ میرے بیٹے کی قربانی کو قبول فرمائے۔ اس کے درجات بلند فرمائے۔ اسے اعلیٰ علیین میں داخل فرمائے اور ہمیں صبر جمیل عطا فرمائے۔

میرے بیٹے کے دادا جان مکرم قاضی نور محمد صاحب خوشنویس کو تفسیر کبیر کی کتابت کا شرف حاصل رہا ہے۔ وہ اپنے خاندان میں اکیلے ہی احمدی ہوئے تھے۔ جبکہ میرے نانا جان مکرم مولوی فتح دین صاحب مدرس دھرم کوٹی حضرت مسیح موعود کے رفیق اور ساتھیوں میں سے تھے۔ اسی طرح ہمایوں وقار کے نانا جان مکرم حسن خاں صاحب حجانہ کو بھی اپنے خاندان میں سے اکیلے ہی احمدیت قبول کرنے کا شرف حاصل ہوا تھا۔ احباب جماعت سے درخواست ہے کہ وہ میرے بیٹے کی بلندی درجات کے لئے دعا کریں اور ہمارے لئے صبر جمیل کی دعا کریں اور ہمیشہ ہمیں دعاؤں میں یاد رکھیں۔

چھٹی سالانہ کھیلیں 2008ء

جامعہ احمدیہ جونیئر سیکشن ربوہ

جامعہ احمدیہ جونیئر سیکشن ربوہ کی چھٹی سالانہ کھیلیں مورخہ 17 تا 19 مارچ 2008ء منعقد ہوئیں۔ خلافت احمدیہ صد سالہ جوبلی کے اس بابرکت سال میں 10 اجتماعی مقابلہ جات اور 19 انفرادی مقابلہ جات کروائے گئے۔ ان کھیلوں کا افتتاح مورخہ 17 مارچ کو صبح آٹھ بجے مکرم سید میر قمر سلیمان احمد صاحب وکیل وقف نو تحریک جدید نے کیا۔ اجتماعی مقابلہ جات کیلئے تمام طلبہ کو پانچ گروپوں امانت' دیانت' صداقت' شجاعت اور رفاقت میں تقسیم کیا گیا۔ ان گروپوں کے مابین ابتدائی اجتماعی مقابلہ جات کروائے گئے جن میں فٹ بال' والی بال' باسکٹ بال' بیڈمنٹن' ٹیبل ٹینس' رنگ' میرو ڈبہ' رسہ کشی' کرکٹ اور باڑی شامل ہیں۔ ان کے علاوہ درج ذیل انفرادی مقابلہ جات بھی ان کھیلوں کا حصہ تھے۔ دوڑ 60 میٹر' دوڑ تین ٹانگ' دوڑ 1600 میٹر' 18 کلومیٹر کراس کنٹری ریس' 40 کلومیٹر سائیکل ریس' ساڑھے سات کلومیٹر تیز پیدل چلنے کا مقابلہ' کلائی پکڑنا' سلو سائیکلنگ' لمبی چھلانگ' اونچی چھلانگ' ٹرپل جمپ' ثابت قدمی' نیزہ پھینکنا' گولہ پھینکنا' تھالی پھینکنا' نشانہ غلیل' مشاہدہ معائنہ' ڈاک دوڑ اور روک دوڑ۔

17 تا 19 مارچ کو ان تمام مقابلہ جات کے فائنل میچز کروائے گئے۔ ان مقابلہ جات کے علاوہ کارکنان کے مابین رسہ کشی کا مقابلہ اور اساتذہ کرام کے درمیان رسہ کشی' باسکٹ بال' کرکٹ اور والی بال کے مقابلے کرائے گئے نیز مہمانان اور اساتذہ کرام کا میوزیکل چیئر کا بھی دلچسپ مقابلہ ہوا۔

سالانہ کھیلوں کی اختتامی تقریب مورخہ 19 مارچ کو دوپہر 12 بجے جامعہ احمدیہ کے کیمونٹی ہال میں منعقد ہوئی۔ اس تقریب کے مہمان خصوصی مکرم و محترم صاحبزادہ مرزا غلام احمد صاحب ناظر دیوان تھے۔ تلاوت و نظم کے بعد مکرم نادر محمود صاحب استاد جامعہ احمدیہ و نگران کھیل نے رپورٹ پڑھی۔ جس میں انہوں نے ان کھیلوں کے انعقاد کی تفصیلات سے آگاہ کیا۔ پوزیشنز حاصل کرنے والے طلباء میں محترم مہمان خصوصی نے انعامات تقسیم کئے۔ بیسٹ اتھلیٹ عزیزم عدیل احمد سلہری درجہ اولیٰ ج قرار پائے اور شجاعت گروپ اول رہا۔ مکرم شکیل احمد ناصر صاحب نگران گروپ اور عزیزم عامر محمود صاحب سیکرٹری گروپ نے انعام (ٹرافی مینارۃ المسیح) وصول کیا۔

مہمان خصوصی نے اپنے اختتامی خطاب میں جامعہ احمدیہ کے ابتدائی طلباء کی قربانیوں کا ذکر کرتے ہوئے طلباء کو محنت اور تندہی کے ساتھ علم حاصل کرنے کی طرف توجہ دلائی۔ انہوں نے فرمایا کہ خدا تعالیٰ کے ساتھ تعلق کو مضبوط کریں' حضرت مسیح موعود اور بزرگان سلسلہ کی سیرت کو اپنی زندگی میں جاری کریں۔ آپ کا خدا تعالیٰ کے ساتھ مضبوط اور اٹوٹ رشتہ ہونا چاہئے۔ انہوں نے طلباء کو نصیحت کی کہ آپ نے مستقبل میں جو ذمہ داریاں سنبھالنی ہیں' ان کے لئے ورزش کرنے اور اپنی صحتوں کی طرف توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ اس خطاب کے بعد مکرم راجہ منیر احمد خان صاحب پرنسپل جامعہ احمدیہ جونیئر نے اظہار تشکر کیا۔ دعا کے ساتھ یہ تقریب اختتام پذیر ہوئی۔ بعدہ' مہمانان کی خدمت میں چائے پیش کی گئی۔

(بقیہ صفحہ 4)

سے پاکستان بھجوا دیا جائے۔ آپ 1953ء میں پاکستان آ گئے ان دنوں تایا جان ملٹری ہسپتال لاہور کینٹ میں سروس کر رہے تھے۔ تایا جان نے ان کو ہسپتال میں داخل کروا دیا۔ مرض بڑھتا گیا جوں جوں علاج کیا۔ آخر آپ اپنے مولا حقیقی کے پاس چلے گئے۔ ہمارے ابو جان کو ان سے بہت محبت تھی وہ ابو کے کلاس فیلو بھی تھے اور درویشوں میں دونوں کا نام بھی اکٹھا تھا۔ ابو کو ان کی جوانی کی عمر میں وفات کا بہت صدمہ تھا۔ آخر میں ابو جان کے لئے بھی دعا کی درخواست کرتی ہوں۔ اللہ تعالیٰ ان کو صحت والی زندگی دے اور انجام بخیر فرماوے۔ آمین

سود اور صدقات

اللہ سود کو مٹاتا ہے اور صدقات کو بڑھاتا ہے۔ اور اللہ ہر سخت ناشکرے (اور) بہت گنہگار کو پسند نہیں کرتا۔ (البقرہ: 277)

اور جو تم سود کے طور پر دیتے ہو تا کہ لوگوں کے اموال میں مل کر وہ بڑھنے لگے تو اللہ کے نزدیک وہ نہیں بڑھتا۔ اور اللہ کی رضا چاہتے ہوئے تم جو کچھ زکوٰۃ دیتے ہو تو یہی ہیں وہ لوگ جو (اسے) بڑھانے والے ہیں۔ (الروم: 40)

ماخوذ

سرگرمی سے بڑھاپا بھاگتا ہے

یونیورسٹی کالج لندن میں چوہوں کو بعض کیمیائی چیزیں کھلائی جارہی ہیں اور یہ سمجھا جا رہا ہے کہ ان چیزوں سے چوہوں کی زندگی کچھ بڑھ جاتی ہے۔اس طرح سے ایک دوسری لیبارٹری میں نوجوان چوہوں کی تلی کے خلیات نکالے جارہے ہیں اور بوڑھے چوہوں کو ان کے انجکشن لگائے جارہے ہیں۔کچھ چوہوں کی تلیاں (طحال) بالکل علیحدہ کی جارہی ہیں۔ان دونوں طریقوں سے چوہوں کی زندگی میں اضافہ ہورہا ہے۔

جنوبی کیلیفورنیا یونیورسٹی (امریکہ) کے محققین انسان کا درجۂ حرارت کم کرنے کے امکانات کا جائزہ لے رہے ہیں۔خیال کیا جارہا ہے کہ اسی کے ساتھ اگر غذا میں پروٹین کی مقدار کم رکھی جائے تو زندگی میں چند سال کا اضافہ ہوسکتا ہے۔

ان تمام باتوں کے باوجود انسانی زندگی تقریباً ستر برس سے زیادہ نہیں ہوسکتی ہے۔مردوں کے لئے اڑسٹھ اعشاریہ سات (68.7) برس بتائے جاتے ہیں اور عورتوں کے لئے کچھ زیادہ یعنی بہتر اعشاریہ پانچ برس (72.5)۔سوال یہ ہے کہ کیا بڑھاپے کا آنا ناگزیر ہے یا پھر ایک دن ایسا بھی آجائے گا کہ جب انسان کی زندگی میں اضافہ ہوجائے گا؟ اس سوال پر سائنس دانوں میں اختلاف رائے پایا جاتا ہے۔ایک ڈاکٹر صاحب کہتے ہیں کہ بنیادی بات یہ نہیں کہ زندگی میں چند برسوں کا اضافہ ہوجائے بلکہ وہ سبب دریافت کیا جائے جس کی وجہ سے بڑھاپا آجاتا ہے اور اگر ہو سکے تو توانائی کی کمی کو روکا جائے، کیوں کہ بڑھاپے کی یہی خاص بات ہے۔

شمالی کیلیفورنیا (امریکہ) کی ایک خاتون نے بالکل یہی کہا۔ان کا نام ہے میوس لنڈگرین (Mavis Lindgren) بچپن سے ان کے سینے پر نزلہ گرتا رہتا تھا اور اکثر نمونیا بھی ہو جاتا تھا انہوں نے باسٹھ برس کی عمر میں دوڑنا شروع کیا، کیوں کہ انہیں یہ خیال آیا کہ اس سے ان کی صحت بہتر ہوجائے گی۔جب ستر برس کی تھیں تو انہوں نے چھبیس میل کی دوڑ میں شرکت کی اور انہیں بوڑھے لوگوں میں اول آنے پر انعام ملا۔یہ بات ہے مئی 1977ء کی۔اس کے بعد پھر وہ دسمبر تک کئی دفعہ دوڑ میں شریک ہوئیں۔

دسمبر میں وہ ہونولولو کی دوڑ میں شریک ہوئیں۔

اس کے بعد پھر وہ برابر ہر دوڑ میں شریک ہوتی رہیں۔واپس آکر وہ کیلیفورنیا میں جنوری اور فروری کی دوڑ میں شریک ہوئیں۔پھر اپنی 71 ویں سالگرہ منانے کے لئے وہ 2/اپریل کو ایک اور دوڑ میں شریک ہوئیں۔صحت کے لئے غذا کتنی اہمیت رکھتی ہے اس کا انہیں ہمیشہ خیال رہا۔چنانچہ سات برس کی عمر سے وہ صرف سبزیوں اور ترکاریوں پر بسر کرتی چلی آرہی ہیں، لیکن ورزش کے سلسلے میں انہوں نے بہت دیر میں ابتداء کی۔

ابتداء دیر میں ہوئی، اس سے قطع نظر باقاعدہ ورزش سے ان کی صحت پر نہایت اچھا اثر ہوا۔نو برس قبل جب سے انہوں نے دوڑنا شروع کیا وہ صرف ایک بار بیمار ہوئیں۔انہیں انفلوئنزا ہو گیا تھا، جو صرف تین گھنٹے رہا۔اس کے بعد پھر انہیں کبھی زکام بھی نہیں ہوا۔

ورزش اور طویل العمری کے درمیان جو تعلق ہے، اس کے بارے میں محققین مسلسل تحقیقات کر رہے ہیں۔دسکانسن یونیورسٹی کے ڈاکٹر لارنس ریک نے لکھا ہے کہ جرمنی کے ان لوگوں کا جب معائنہ کیا گیا جو اپنی نوجوانی میں کھلاڑی رہ چکے تھے تو پتا چلا کہ اگر آدمی سرگرم عمل رہتا ہے تو بڑھاپے کی بہت سی علامات بیس تیس برس کے لئے ٹل جاتی ہیں اور آدمی پر بظاہر کوئی خراب اثر بھی نہیں پڑتا۔ان میں سے بعض لوگ ساٹھ اور ستر برس کی عمر میں بھی جوان معلوم ہوتے ہیں۔

بنجمن فرینکلن 84 سال کی عمر تک چاق و چوبند رہے۔وہ اسی برس کی عمر تک روزانہ پیراکی کرتے رہے۔اسی طرح ایک پچھتر برس کے آدمی نے اپنی سالگرہ منانے کے لئے پچھتر میل کی دوڑ میں شرکت کی۔اس کے لئے اس شخص کو چوبیس گھنٹوں تک دوڑنا پڑا۔ایک آدمی نے اٹھاسی برس کی عمر میں اسکیٹنگ شروع کی۔اس سے قبل وہ چاق و چوبند رہنے کے لئے پیدل چلتا رہتا تھا اور دوڑتا رہتا تھا۔اس کے علاوہ باکسنگ اور بیس بال (Base Ball) بھی کھیلتا تھا اور تنے ہوئے رسے پر بھی چلتا تھا۔

اس قسم کے ہزاروں آدمیوں کو دیکھ کر یہ بات ثابت ہوتی ہے کہ ورزش سے انسان عرصہ دراز تک توانا و تندرست رہ سکتا ہے، لیکن اس سے ایک بات اور بھی ثابت ہوتی ہے، وہ یہ کہ اس طرح سے انسان کی زندگی میں اضافہ بھی ہوسکتا ہے۔

اس کو سمجھنے کے لئے ہمیں ان چند ناخوشگوار جسمانی تبدیلیوں کو ذہن نشین کر لینا چاہئے جو اکثر ادھیڑ عمر کے بعد درپیش ہونے لگتی ہیں۔ان میں حسب ذیل باتیں شامل ہوتی ہیں:

(1) چربی کا اکٹھا ہونا۔

(2) غذا کا کم جزو بدن ہونا۔

(3) عضلات کا کمزور ہونا۔

(4) توازن برقرار رکھنا دشوار ہوتا ہے جسمانی لچک اور پھرتی میں کمی۔

(5) کام کی صلاحیت میں کمی اور آکسیجن کو استعمال کرنے کی صلاحیت میں بھی کمی۔

(6) سانس روکنے کی صلاحیت میں کمی۔

(7) چوٹ چپیٹ کے زیادہ امکانات۔

(8) کولیسٹرول اور بلڈ پریشر کی زیادتی

(9) شریانوں کی لچک میں کمی۔

(10) ہڈیوں کی ساخت کی خرابی اور کمزوری (ہڈیاں آسانی سے ٹوٹنے لگتی ہیں)۔

بعض محققین کا خیال ہے کہ یہ علامات بڑھاپے کی وجہ سے نہیں ہوتیں بلکہ بے کاری کی وجہ سے ہوتی ہیں۔مثال کے طور پر چربی اس وقت اکٹھی ہوتی ہے جب غذا کے ذریعے سے جو حرارے (کیلوریز) استعمال کئے جاتے ہیں وہ جسمانی سرگرمی کے لئے بطور ایندھن پوری طرح استعمال نہیں ہو پاتے۔

سوال یہ ہے کہ جسم کی بنیادی کارکردگی میں جو کمی واقع ہوتی ہے۔کیا وہ ورزش کے ذریعے سے دور ہوسکتی ہے؟ الینائے یونیورسٹی کے ڈاکٹر ٹامس کے کیورٹن کا کہنا ہے کہ ہاں یہ ہوسکتا ہے۔ڈاکٹر موصوف زندگی بھر ہزاروں آدمیوں کی جسمانی کارکردگی کا مشاہدہ کرتے رہے ہیں اور ان کا کہنا ہے کہ جب آدمی ورزش کرتا ہے تو اس کی غذا حیرت انگیز طور پر جزو بدن ہونے لگتی ہے، خواہ اس کی عمر کچھ ہی کیوں نہ ہو۔

عام طور سے عمر کے ساتھ ساتھ عضلات کی طاقت کم ہونے لگتی ہے، لیکن جو شخص اپنی طاقت کو برقرار رکھنا چاہتا ہے وہ پہلے سے بھی زیادہ طاقتور ہوسکتا ہے۔

اس میں شک نہیں کہ وہ جتنا جتنا بوڑھا ہوتا جائے گا اتنی ہی اس کی انتہائی طاقت پہلے سے کچھ کم ہوتی جائے گی، لیکن اگر وہ برابر محنت کرتا رہا تو اس کی انتہائی طاقت کا اوسط جوانی سے بھی زیادہ ہوسکتا ہے۔

ڈاکٹر موصوف کے تجربات سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ عضلات کی طاقت کو برقرار رکھنے کے لئے وزن اٹھانا اور اسی طرح کی دوسری ورزشیں بہترین رہتی ہیں جن میں شدید محنت کرنا پڑے۔یہاں پر ایک احتیاط ضروری ہے۔تجربات سے یہ واضح ہو چکا ہے کہ وزن اٹھانے والی ورزش سے خون کا دباؤ ایک بارگی بڑھ جاتا ہے۔یہ ان لوگوں کے لئے خطرناک ہے جن کا بلڈ پریشر بڑھا ہوا ہے یا جو دل کے مریض ہیں۔وزن اٹھانے کے ساتھ ساتھ دوڑنا اور پیراکی کرنا بھی ضروری ہے۔

جو ورزشیں عضلات کی طاقت کو برقرار رکھنے کے لئے کی جاتی ہیں وہ ہڈیوں کی کمزوری کو بھی دور کر دیتی ہیں۔اس کی وجہ یہ ہے کہ ہڈیوں کو بنانے والے خلیات اسی وقت موٹی اور مضبوط ہڈیاں بناتے ہیں جب پرانی ہڈیوں پر عضلات کا کھنچاؤ ہوتا رہتا ہے۔

بدقسمتی سے زیادہ تر لوگ عمر بڑھنے کے ساتھ ساتھ کاہل ہو جاتے ہیں اور ان کی ہڈیاں کمزور ہونے لگتی ہیں یہی وجہ ہے کہ بوڑھے آدمیوں کی ہڈیاں اکثر ٹوٹتی رہتی ہیں۔

بچپن میں انسان توازن برقرار رکھنا سیکھتا ہے۔اس طرح سے وہ لوچ اور لچک اور پھرتی بھی سیکھتا ہے۔مگر جب ہم بوڑھے ہوجاتے ہیں تو ہاتھ پیروں سے بہت کم کام لیتے ہیں، لہٰذا یہ خصوصیات ختم ہوجاتی ہیں۔بہرحال اگر ہاتھ پیروں کو صحیح طور پر استعمال کیا جائے تو یہ خصوصیات از سرنو پیدا ہوسکتی ہیں۔

تجربات سے یہ ثابت ہو چکا ہے کہ لوگ جب بوڑھے ہو جاتے ہیں تو وہ نوجوانوں کی طرح سانس نہیں لے پاتے اور اتنی آکسیجن نہیں استعمال کر پاتے جتنی کہ نوجوان استعمال کرتے ہیں اور چونکہ ان کے عضلات کو کام کرنے کے لئے آکسیجن نہیں ملتی، اس لئے وہ بہت جلد تھک جاتے ہیں، لیکن تیز چہل قدمی اور کشتی رانی کے ذریعے سے آکسیجن زیادہ مقدار میں استعمال کی جاسکتی ہے۔

آجکل دل کے امراض عام ہو گئے ہیں۔عمر کے ساتھ ساتھ شریانوں کی دیواریں موٹی اور سخت ہوجاتی ہیں۔لہٰذا خون کو ان میں سے گزرنے کے لئے زور لگانا پڑتا ہے۔اس کے باوجود باقاعدہ سرگرمی اور ورزش کے ذریعے سے جسم کو جوان رکھا جاسکتا ہے۔

ڈاکٹر ٹامس کیورٹن نے بہت سے آدمیوں پر تجربہ کر کے یہ ثابت کیا ہے کہ جو جوان اور بوڑھے برابر ورزش کرتے رہتے ہیں ان کے بلڈ پریشر میں کوئی فرق نہیں ہوتا۔

لیکن جو شخص 35 برس سے زیادہ کا ہو چکا ہے اسے ورزش سے پہلے اپنے معالج سے مشورہ کر لینا چاہئے۔یاد رکھیے سرگرم عمل رہنے سے زندگی میں اضافہ بھی ہوسکتا ہے۔

(ہمدرد صحت جنوری 2006ء)

احمدی احباب کو کام سکھائیں

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں۔

"جو تاجر ہیں انہیں چاہئے دوسروں کو تجارت کرنا سکھائیں، جو پیشہ ور ہیں انہیں چاہئے دوسروں کو اپنے پیشہ کا کام سکھائیں۔یہ صرف دنیوی طور پر عمدہ اور مفید کام نہ ہوگا بلکہ دینی خدمت بھی ہوگی اور بہت ثواب کا موجب ہوگا۔

"ایک طریق کام چلانے کا وہ بھی ہے جو بوہروں میں رائج ہے بوہروں کے پاس یہ مال ہوگا وہ سب اس کو دے دیں گے اس طرح اس کا کام چل جاتا ہے مگر اس کے لئے بڑی جماعت کی ضرورت ہے۔جہاں چھوٹی چھوٹی جماعتیں ہوں وہ اس طرح کر سکتی ہیں کہ ایک دکان کھلوا دی جائے اور یہ عہد کر لیا جائے کہ تکلیف اٹھا کر بھی سب کے سب اسی سے سودا خریدیں گے۔(اہل دین) میں تجارت کبھی ترقی نہ کر سکے گی جب تک وہ اس قسم کی پابندی اپنے اوپر عائد نہ کریں گے۔ہماری جماعت اگر اس طریق کو چلائے تو بیسیوں لوگ تاجر بن سکتے ہیں۔"

(انوار العلوم جلد 12 صفحہ 584)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 80275 میں

Mohammad Anass Jeeawody

ولد Nazim Jeeawody قوم...... پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماریشس بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-9-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ/Rs1200 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Mohammad Anass Jeeawody۔ گواہ شد نمبر 1 Imran M.Soodhun۔ گواہ شد نمبر 2 B.Jean Clarel Marie

مسل نمبر 80276 میں

Jeeawody Shoaib N.A

ولد Jeawody Hamed قوم...... پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماریشس بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-8-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ/Rs1000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Jeeawody Shoaib N.A۔ گواہ شد نمبر 1 Imran.N. Soodhun۔ گواہ شد نمبر 2 Munnawar.A Soodhun

مسل نمبر 80277 میں

Jeeawody Nawfal Ahmad

ولد Jeeawody Hamed قوم...... پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماریشس بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-8-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ/Rs1000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Jeewody Nawfal Ahmad۔ گواہ شد نمبر 1 Imran.M.Soodhun۔ گواہ شد نمبر 2 Munawwer.A.Soodhun

مسل نمبر 80278 میں

Munnawar Ahmad Soodhun

ولد Late Amode Soodhun قوم...... پیشہ ملازمت عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماریشس بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-9-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ/Rs10300 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Munnawar.A.Soodhun۔ گواہ شد نمبر 1 Hassan Molohoo۔ گواہ شد نمبر 2 Shameer Ali Ramjeet

مسل نمبر 80279 میں

Sudoollah Jamilah

بیوہ Bashir Sudoollah قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماریشس بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-9-9 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) جیولری مالیتی/-Rs40498۔ اس وقت مجھے مبلغ/-Rs5400 ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Sudoollah Jamilah۔ گواہ شد نمبر 1 Imran.M.Soodhun۔ گواہ شد نمبر 2 B.Salimud Din

مسل نمبر 80280 میں

Sun Sary Hassinah

زوجہ Sun Sary Fazal Ahmad قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماریشس بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-6-13 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) جیولری مالیتی/-Rs1400 (2) حق مہر بذمہ خاوند/-Rs5000 (3) زمین مالیتی/-Rs300000۔ اس وقت مجھے مبلغ/Rs1000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Sun Sary Hassinah۔ گواہ شد نمبر 1 Fazley.F.Khuduran۔ گواہ شد نمبر 2 Jalil Ahmad

مسل نمبر 80281 میں

Hassam Jeeawody

ولد Ibrahim Jeeawody قوم...... پیشہ پنشنر عمر 77 سال بیعت 1963ء ساکن ماریشس بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-9-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) پلاٹ مالیتی/-Rs500000 (2) پلاٹ مالیتی/-Rs3360000 (3) بلڈنگ برقبہ 1400 مربع فٹ مالیتی/-Rs500000 (4) بلڈنگ برقبہ 300 مربع فٹ مالیتی/-Rs200000۔ اس وقت مجھے مبلغ/-Rs2350 ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ اور مبلغ/-Rs2000 سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Hassam Jeeawody۔ گواہ شد نمبر 1 M.Rasheed RamJeet۔ گواہ شد نمبر 2 Nizam Jeeawody

مسل نمبر 80282 میں

Noor Mohammad Toraubally

ولد Mooneer Ahmad Toraubally قوم...... پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماریشس بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-9-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ/-Rs400 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Noor Mohammad Toraubally۔ گواہ شد نمبر 1 Feizal Soodhary۔ گواہ شد نمبر 2 Hassen Soodhary

مسل نمبر 80283 میں

Adil Ataoul Shaik Joomon

ولد Shekh Nassiruddin قوم...... پیشہ ملازمت عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماریشس بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-7-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ/Rs3000 ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Adil Ataoul Shaik Joomon۔ گواہ شد نمبر 1 Fuad Lallbeeharry۔ گواہ شد نمبر 2 Ahmad Aully bux

مسل نمبر 80284 میں

Abdool Hamid RamJeet

ولد Usman Ali RamJeet قوم...... پیشہ

پنشنر عمر83 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماریشس بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-9-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ/Rs10314 ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔Abdool Hamid RamJeet۔گواہ شد نمبر1 Imran.M. Soodhun۔گواہ شد نمبر2 AbdusShafeeq RamJeet

مسل نمبر 80285 میں

Gobanain Rangan

ولد Sin Sary Rangan قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 55 سال بیعت 2002ء ساکن ماریشس بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-8-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ/Rs10000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔Gobanain Rangan گواہ شد نمبر1 Jamil Tawou۔گواہ شد نمبر 2 Feizal Soodhary

مسل نمبر 80286 میں

Mohammad Reshaad RamJeet

ولد A.Hamid RamJeet قوم ...... پیشہ دوکاندار عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماریشس بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-8-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) پلاٹ مالیتی/-Rs500000 (2) زمین برقبہ 3 عدد پلاٹس مالیتی/-Rs1200000۔اس وقت مجھے مبلغ/Rs15000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔Mohammad Reshaad RamJeet۔گواہ شد نمبر 1 Feizal Soodhry۔گواہ شد نمبر2 M.Imran Soodhun

مسل نمبر 80287 میں

Muhammad Afzal TavJoo

ولد Fazl Ahmad TavJoo قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماریشس بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-7-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ/Rs1000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔Muhammad Afzal TauJoo۔گواہ شد نمبر1 Shams.Varsauy۔گواہ شد نمبر 2 Mousic TavJoo

مسل نمبر 80288 میں

St.Lambert Cleyio

ولد Dennis St Lambart قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 30 سال بیعت 2002ء ساکن ماریشس بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-6-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ/Rs10000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔St.Lambert Cleyio گواہ شد نمبر1 Feizal Soodhun۔گواہ شد نمبر 2 Fuad Iallbeelarry

مسل نمبر 80289 میں

Tavjoo SadJid

ولد Shams TavJoo قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماریشس بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-8-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ/Rs3000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔Tavjoo SadJid گواہ شد نمبر1 Feizal Soodhry۔گواہ شد نمبر 2 Khalid Aully bux

مسل نمبر 80290 میں

Alia Siddiqa Ramjeet

بنت M. Reshad RamJeet قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماریشس بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-8-26 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ/Rs1000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔Alia SiddiQa RamJeet۔گواہ شد نمبر1 Feizal Soodhry۔گواہ شد نمبر 2 Imran M.Soodhun

مسل نمبر 80291 میں

Adeelah SiddiQua TavJoo

بنت Fazl Ahmad TavJoo قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماریشس بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-1-13 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ/Rs100 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔Adeelah Siddiqua Tavjoo۔گواہ شد نمبر Shams Variallyl۔گواہ شد نمبر 2 Mousic TavJoo

مسل نمبر 80292 میں فائزہ ساجد

زوجہ ساجد محمود قوم جٹ کھرل پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-7-9 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 20 تولے مالیتی/-600 ڈالر (2) مکان برقبہ 1375 مربع میٹر مالیتی/-280000 ڈالر یہ بینک قرض سے لیا گیا ہے (3) حق مہر اداشدہ/-150000 روپے اس وقت مجھے مبلغ/-200 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔فائزہ ساجد گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد خالد ولد میاں غلام احمد۔گواہ شد نمبر2 ساجد محمود ولد خادم حسین

مسل نمبر 80293 میں فائزہ طاہر احمد

زوجہ ڈاکٹر طاہر معین احمد قوم قریشی پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-8-3 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 5 تولے مالیتی اندازاً/-75000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند /-30000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ/-200 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔فائزہ طاہر احمد۔گواہ شد نمبر1 نقیب احمد مبشر ولد مبشر احمد خالد۔گواہ شد نمبر2 ڈاکٹر طاہر معین احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 80294 میں سعود احمد منیر

ولد ملک منیر احمد خان قوم ککے زئی پیشہ ملازمت عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-7-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے

مبلغ/4000ڈالر ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سعود منیر احمد۔گواہ شد نمبر1 مبشر احمد خالد۔گواہ شد نمبر2 نجیب احمد مبشر

مسل نمبر 80295 میں احمد بلال باجوہ

ولد منیر احمد جاوید باجوہ قوم باجوہ پیشہ کاروبار عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-7-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1500 ڈالر ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔احمد بلال باجوہ۔گواہ شد نمبر1 مبشر احمد خالد ولد میاں غلام احمد۔گواہ شد نمبر2 نوید احمد ولد اعجاز اقبال

مسل نمبر 80296 میں مریم ملک

زوجہ سعود احمد منیر قوم ککے زئی پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-7-24 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 45 تولے مالیتی اندازاً/675000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند-/4000 کینیڈین ڈالر۔اس وقت مجھے مبلغ-/300 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔مریم ملک۔ گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد خالد ولد میاں غلام احمد۔ گواہ شد نمبر2 سعود احمد منیر خاوند موصیہ

مسل نمبر 80297 میں فرحانہ معین احمد

بنت معین الدین احمد قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-8-3 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 6 تولے اندازاً مالیتی-/90000 روپے (2) مکان واقع کینیڈا مالیتی اندازاً/600000 ڈالر کا 1/5 حصہ یہ مکان بینک قرض سے لیا گیا ہے۔اس وقت مجھے مبلغ/1400 ڈالر ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔فرحانہ معین احمد۔ گواہ شد نمبر 1 معین الدین احمد والد موصیہ ۔گواہ شد نمبر2 طاہر معین احمد ولد معین الدین احمد

مسل نمبر 80298 میں جمشیدہ معین

زوجہ معین الدین احمد قوم قریشی پیشہ پنشنر عمر 68 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-7-8 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور ڈیڑھ تولہ مالیتی اندازاً/37500 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/1000 روپے (3) مکان واقع کینیڈا میں 1/5 حصہ ۔اس وقت مجھے مبلغ-/1081 ڈالر+-/2200 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ جمشیدہ معین ۔گواہ شد نمبر1 ڈاکٹر طاہر معین احمد۔گواہ شد نمبر2 معین الدین احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 80299 میں ڈاکٹر طاہر معین احمد

ولد معین الدین احمد قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-7-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان واقع کینیڈا میں 1/5 حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/2500 ڈالر ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ڈاکٹر طاہر معین احمد۔گواہ شد نمبر1 مبشر احمد خالد گواہ شد نمبر2 معین الدین احمد والد موصی

مسل نمبر 80300 میں ڈاکٹر دُردانہ معین

بنت معین الدین احمد قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-7-17 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رقم RRSP ونقد مالیتی-/13200 ڈالر (2) جیولری مالیتی اندازاً -/200 ڈالر (3) مکان واقع کینیڈا میں 1/5 حصہ۔اس وقت مجھے مبلغ/1800 ڈالر ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ڈاکٹر دُردانہ معین۔ گواہ شد نمبر1 معین الدین احمد والد موصیہ۔گواہ شد نمبر2 ڈاکٹر طاہر معین احمد ولد معین الدین احمد

مسل نمبر 80301 میں محمد مقصود

ولد احمد بخش قوم کمہار پیشہ مزدوری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر170/172 شمالی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-12-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) بھینس 1 عدد مالیتی-/50000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/3800 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔محمد مقصود۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالعزیز عابد مربی سلسلہ ولد عبدالرشید گواہ شد نمبر2 املاک احمد ولد اللہ بخش

مسل نمبر 80302 میں عبدالسلام بھٹی

ولد غلام حسین قوم راجپوت بھٹی پیشہ کارکن عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-2-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 12 مرلہ رہائشی مکان مالیتی اندازاً-/1200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/4837 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔اور بطور کرایہ مبلغ -/1100 روپے ماہوار آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عبدالسلام بھٹی گواہ شد نمبر1 سید سفیر احمد شاہ ولد سید محمد حسین شاہ (مرحوم)۔گواہ شد نمبر2 سید عبداللطیف ولد سید عبدالقیوم

مسل نمبر 80303 میں محمودہ بیگم

زوجہ عبدالسلام بھٹی قوم راجپوت پیشہ خانہ داری 45 عمر سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-2-19 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 54 گرام بشمول حق مہر اداشدہ بصورت زیور مالیتی -/78300 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمودہ بیگم۔گواہ شد نمبر1 سید نصیر احمد شاہ ولد سید محمد حسین شاہ (مرحوم)۔گواہ شد نمبر2 عبدالسلام بھٹی خاوند موصیہ

مسل نمبر 80304 میں حافظہ فائزہ مبین

بنت مبین ڈاکٹر مبین الحق خان (مرحوم) قوم ککے زئی پٹھان پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر جنوبی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-2-6 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 800-5 گرام مالیتی-/7200 روپے۔اس وقت مجھے

مبلغ/-500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فائزہ مبین (حافظہ) گواہ شد نمبر 1 مظہر الحق خان وصیت نمبر 41872 گواہ شد نمبر 2 عبدالسمیع حامی ولد میاں محمد رفیع ناصر

مسل نمبر 80305 میں صبیحہ یاسمین

زوجہ برہان محمد قوم نیازی پیشہ خانہ داری عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-2-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 2 تولے اندازاً مالیتی/-40000 روپے (2) حق مہر اداشدہ/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ/-1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صبیحہ یاسمین۔ گواہ شد نمبر 1 خواجہ عبدالغفار ولد خواجہ عبدالرحیم گواہ شد نمبر 2 سید مبشر احمد وصیت نمبر 24194

مسل نمبر 80306 میں فائقہ ارم

بنت برہان محمد قوم بلوچ پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-2-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی بالیاں بوزن 1 تولہ اندازاً مالیتی/-20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ/-500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فائقہ ارم۔ گواہ شد نمبر 1 حافظ محمد صدیق راشد وصیت نمبر 19434۔ گواہ شد نمبر 2 سید مبشر احمد وصیت نمبر 24194

مسل نمبر 80307 میں انعم ناز

بنت برہان محمد قوم بلوچ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-2-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی بالیاں بوزن 1 تولہ اندازاً مالیتی/-20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ/-500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ انعم ناز۔ گواہ شد نمبر 1 حافظ محمد صدیق راشد وصیت نمبر 19434۔ گواہ شد نمبر 2 سید مبشر احمد وصیت نمبر 24194

مسل نمبر 80308 میں غلام احمد

ولد غلام محمد قوم مغل پیشہ کاروبار عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-12-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 5 مرلہ مکان واقع دارالرحمت وسطی اندازاً مالیتی/-2000000 روپے (2) 7 مرلہ پلاٹ واقع دارالرحمت غربی اندازاً مالیتی/-1800000 روپے (3) $1\frac{3}{4}$ مرلہ پلاٹ و دوکان واقع فیکٹری ایریا اندازاً مالیتی/-2400000 روپے (4) $1\frac{3}{4}$ مرلہ پلاٹ و دوکان واقع فیکٹری ایریا ترکہ والد اندازاً مالیتی/-500000 روپے (5) سرمایا دوکان/-100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ/-12000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ غلام احمد۔ گواہ شد نمبر 1 ظفر اللہ وصیت نمبر 16257۔ گواہ شد نمبر 2 سید مبشر احمد وصیت نمبر 24194

مسل نمبر 80309 میں عذرا سعادت

زوجہ سید سعادت احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر شرقی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-1-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 020-11 گرام مالیتی 16541 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند/-50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ/-500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عذرا سعادت۔ گواہ شد نمبر 1 جمیل احمد وصیت نمبر 33547۔ گواہ شد نمبر 2 نعمان احمد ولد مظفر احمد

مسل نمبر 80310 میں بشیر احمد شاد ضیغم

ولد عبدالقادر ضیغم (مرحوم) قوم آرائیں پیشہ کارکن عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر شرقی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ/-4513 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ بشیر احمد شاد ضیغم۔ گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد ناصر ولد ناصر احمد محمود۔ گواہ شد نمبر 2 قدرت اللہ شاد ولد حبیب اللہ شاد

مسل نمبر 80311 میں شاہدہ عفت

بنت سعید احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد جنوبی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-2-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ/-200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شاہدہ عفت۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالقدیر قمر مربی سلسلہ۔ گواہ شد نمبر 2 میر مبشر احمد ولد میر محمد دین

مسل نمبر 80312 میں شگفتہ شریف

زوجہ شریف احمد دھاریوال قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ رسولپورہ فاروق آباد ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-1-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 1/2 1 تولہ مالیتی/-14000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند/-24500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ/-500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شگفتہ شریف۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر وقار ولد رانا نثار احمد۔ گواہ شد نمبر 2 تنویر احمد شاہد ولد عبدالرحمٰن

مسل نمبر 80313 میں محمد ریاض احمد اعوان

ولد سلطان احمد اعوان قوم اعوان پیشہ ملازمت عمر 51 سال بیعت 1974ء ساکن محلّہ گورونانک پورہ فاروق آباد ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) اڑھائی مرلہ ڈبل سٹوری رہائشی مکان مالیتی/-500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ/-10000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد ریاض احمد اعوان۔ گواہ شد نمبر 1 رفیق احمد کاشف ولد منظور احمد۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالحمید بھٹی ولد چوہدری اللہ دتہ (مرحوم)

مسل نمبر 80314 میں چوہدری مبشر احمد

ولد چوہدری نذیر احمد (مرحوم) قوم جٹ بسراء پیشہ زمیندارہ عمر 69 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھڑیال کلاں ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 27-2-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر

منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ترکہ والد مرحوم زرعی اراضی 42 ایکڑ اندازاً مالیتی -/7035000 روپے کا شرعی حصہ (جائیداد بالا میں میری 2 بہنیں شرعی حصہ دار ہیں)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8717 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ اور بطور ٹھیکہ مبلغ -/212000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ چوہدری مبشر احمد گواہ شد نمبر1 اسرار احمد ناصر مربی سلسلہ ولد ماسٹر علی اکبر۔ گواہ شد نمبر2 مبشر منظور وصیت نمبر 24244

مسل نمبر 80315 میں ثناء احسان

بنت احسان اللہ قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ رسولنگر شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-8-14 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی بالیاں مالیتی -/3000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ثناء احسان۔ گواہ شد نمبر1 محمد کاشف احسان گل ولد احسان اللہ گل۔ گواہ شد نمبر2 محمد عاصم ربانی ولد الطاف احمد

مسل نمبر 80316 میں نورین فاطمہ

بنت محمد حنیف قوم سندھو پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کالونی شوکت آباد ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-2-22 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نورین فاطمہ۔ گواہ شد نمبر1 نداء الحق مربی سلسلہ ولد رانا محمد صدیق۔ گواہ شد نمبر2 محمد اشرف نور ولد محمد شریف تنویر

مسل نمبر 80317 میں محسن عباس

ولد محمد حنیف قوم سندھو پیشہ ٹیچر عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کالونی شوکت آباد ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-2-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) موٹر سائیکل مالیتی اندازاً -/50000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/2400 روپے ماہوار بصورت ٹیچر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محسن عباس۔ گواہ شد نمبر1 نداء الحق مربی سلسلہ۔ گواہ شد نمبر2 محمد اشرف نور

مسل نمبر 80318 میں سدرۃ المنتہیٰ

بنت عبدالجبار قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ دیال داس ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-1-29 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 1/2 تولہ مالیتی -/8500 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/50 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سدرۃ المنتہیٰ۔ گواہ شد نمبر1 احسان فاروق گوندل ولد ظفر اللہ خاں گواہ شد نمبر2 ہدایت خاں ولد فوجدار خاں

نتیجہ امتحان رسالہ الوصیت

سہ ماہی اول 08-2007

بسلسلہ صد سالہ خلافت جوبلی پروگرام

(زیر اہتمام شعبہ تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان)

۞ شعبہ تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان کے زیر اہتمام حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خواہش کے مطابق پہلی سہ ماہی میں رسالہ الوصیت کا امتحان لیا گیا اس امتحان سے قبل پاکستان بھر کی جملہ مجالس میں اطلاع کر کے امتحان کی تیاری کروائی گئی۔ تیاری کے لئے چاروں سہ ماہیوں کی مقررہ کتب اور ان کتب کے سوالات وجوابات تیار کر کے مجالس میں بھجوائے گئے۔ مجموعی طور پر پاکستان بھر کے 16127 خدام نے امتحان دیا۔ امتحان کے بعد حل شدہ پرچہ جات مرکز منگوائے گئے اور مرکز میں موصول ہونے والے تمام پرچہ جات چیک کر کے نتیجہ مرتب کیا گیا۔ جس میں نمایاں کامیابی حاصل کرنے والے خدام کے اسماء درج ذیل ہیں۔

1- سید نعیم احمد شاہ صاحب تیموریہ کراچی
2- سلطان احمد سلمی صاحب دارالحمد فیصل آباد
3- نوید احمد بٹ صاحب۔ ڈسکہ کوٹ سیالکوٹ
4- صباح الظفر صاحب خیبر پشاور
5- شعبان احمد صاحب عقب ہسپتال ربوہ
6- نداء الظفر صاحب ناصر ہوسٹل ربوہ
7- راؤ شاہنواز صاحب گولارچی بدین
8- حفیظ احمد صاحب دین شہر بدین
9- عمران احمد صاحب کھوکھر امیر پارک گوجرانوالہ
10- وسیم احمد شاہ صاحب تیموریہ کراچی
11- حافظ ولید احمد صاحب امیر پارک گوجرانوالہ
12- ارسلان احمد صاحب جوہر ٹاؤن لاہور
13- عدنان احمد صاحب دارالصدر غربی ربوہ
14- وسیم احمد صاحب امیر پارک گوجرانوالہ
15- فرخ نصیر صاحب امیر پارک گوجرانوالہ
16- بلال احمد اسد صاحب دارالفضل فیصل آباد
17- عرفان احمد مبشر صاحب حیدر آباد، حیدر آباد
18- فراست احمد صاحب راشد کوارٹرز صدر انجمن ربوہ
19- محمد اظہر منگلا صاحب ناصر ہوسٹل ربوہ
20- ظافر محمود طاہر صاحب ہوسٹل ربوہ

مرہٹہ جرنیل۔ تانتیا ٹوپے

تانتیا ٹوپے ایک مشہور مرہٹہ جرنیل تھا جو 1857ء کی جنگ میں اہم کارنامے انجام دینے کی وجہ سے معروف ہے۔

وہ 1810ء تا 1812ء کے لگ بھگ پیدا ہوا۔ اس کا اصل نام پانڈورنگ تھا۔ اس نے اپنی زندگی کا آغاز مرہٹوں کے سردار نانا صاحب کی ملازمت سے کیا اور رفتہ رفتہ ان کا سب سے قابل اعتماد سپاہی بن گیا۔ 1857ء کی جنگ میں وہ نانا صاحب ہی کے احکام کے مطابق جابجا قومی خدمات انجام دیتا رہا۔ وہ جنگ ختم ہونے کے بعد بھی مزاحمت کرتا رہا اور جگہ جگہ انگریزوں کو ہزیمت دیتا رہا۔ انگریز اس سے سخت پریشان تھے۔ انہوں نے جگہ جگہ تانتیا کو گرفتار کرنے کے لئے جال بچھا دیئے اور آخر کار تانتیا اپنے ایک دوست مان سنگھ کی غداری کے باعث گرفتار ہو گیا۔

تانتیا ٹوپے 8 اپریل 1859ء کو گرفتار ہوا اور فقط ایک ہی ہفتے میں فوجی عدالت نے سرسری سماعت کے بعد اسے موت کی سزا سنادی۔

18 اپریل 1859ء کو یہ سردار تختہ دار پر لٹکا دیا گیا۔

درخواست دعا

مکرم ملک نصر اللہ خان صاحب سیکرٹری اصلاح وارشاد حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کی والدہ صاحبہ بیمار ہیں احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے درخواست دعا ہے۔

مکرم چوہدری محمد اقبال گورایہ صاحب حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور خود بھی بیمار ہیں اور ان کے بھائی مکرم امانت علی صاحب کے دماغ پر شدید چوٹ لگی ہے احباب جماعت سے دونوں کیلئے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

۞ مکرم محمد انوار الحق صاحب کلرک شعبہ مال دارالذکر جماعت احمدیہ لاہور تحریر کرتے ہیں

خاکسار کے برادر نسبتی مکرم محمد احمد صاحب صدر جماعت احمدیہ راہوالی ضلع گوجرانوالہ کی اہلیہ محترمہ شگفتہ بیگم صاحبہ کی رسولی کا آپریشن ہوا ہے اور اب اللہ تعالیٰ کے فضل سے روبصحت ہیں۔ احباب کرام سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں شفائے کاملہ وعاجلہ سے نوازے نیز ہر پیچیدگی سے محفوظ رکھے۔ آمین

اسی طرح خاکسار کی بیٹی عزیزہ مہوش انوار گزشتہ چند دنوں سے کھانسی، گلے کی خرابی اور بخار کی وجہ سے بیمار ہے علاج جاری ہے احباب جماعت سے بچی کی صحت کاملہ وعاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم غلام رسول صاحب دارالشکر ربوہ کو بخار کی وجہ سے بہت کمزوری ہوگئی تھی۔ اب طبیعت کافی بہتر ہے۔ لیکن ضعف ابھی بھی ہے احباب سے کامل شفایابی کے لئے درخواست دعا ہے۔

پرسکون ماحول وسیع پارکنگ
گوندل بینکوئیٹ ہال اینڈ موبائل کیٹرنگ
خوبصورت انٹیریئر ڈیکوریشن اور لذیذ کھانوں کی لامحدود ورائٹی زبردست ایئرکنڈیشننگ
047-6212758,0300-7709458
0300-7704354,0301-7979258
(بکنگ جاری ہے)

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
کاشف جیولرز
گولبازار ربوہ
میاں غلام مرتضیٰ محمود
فون دکان: 047-6215747 فون رہائش: 047-6211649

خلافت جوبلی مقابلہ سیر

مدرسۃ الحفظ

مورخہ 10/اپریل کو بوقت شام 5:00 مدرسۃ الحفظ کے زیراہتمام خلافت جوبلی سیر کا انعقاد کیا گیا تھا۔واک کے نگران مکرم حافظ عبدالکریم صاحب جبکہ نائب نگران مکرم حافظ پرویز اقبال صاحب تھے۔یہ ٹریک مدرسہ الحفظ سے اقصیٰ چوک، گولبازار، بیت مہدی، چوک بیت لطیف دارالصدر، فیکٹری ایریا، ریلوے روڈ، دارالرحمت وسطی، راجیکی روڈ اور مدرسہ تک تھا۔یہ فاصلہ تقریباً ساڑھے تین سے چار کلومیٹر بنتا ہے۔واک کے مہمان خصوصی مکرم پروفیسر جلیل احمد صادق صاحب تھے۔واک سے پہلے استاذی المکرّم قاری محمد عاشق صاحب نے دعا کروائی اور محترم ناظر تعلیم سید طاہر صاحب نے وسل بجا کر واک شروع کروائی۔اس کے بعد ہر 20 سیکنڈ کے بعد ایک ایک گروپ کو روانہ کیا گیا۔

واک کے لئے طلباء کو دو معیاروں میں تقسیم کیا گیا تھا۔معیار صغیر و معیار کبیر۔معیار صغیر کے طلباء کے تین جبکہ معیار کبیر کے طلباء کے چھ گروپس بنائے گئے تھے۔تمام طلباء کو مدرسہ کی طرف سے خوبصورت ٹی شرٹس جن کے سامنے صد سالہ خلافت جوبلی اور پچھلی طرف مدرسۃ الحفظ لکھا ہوا تھا مہیا کی گئی تھیں۔یہ شرٹس پہن کر طلباء نے واک میں شرکت کی اور بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔واک کے دوران طلباء کی نگرانی کے لئے اساتذہ کرام کی مختلف پوائنٹس پر ڈیوٹی لگائی گئی تھی۔اسی طرح طلباء کے لئے بیت لطیف والے چوک میں پانی کا سٹال بھی لگایا تھا۔واک کا فاصلہ اول آنے والے طالبعلم نے 30 منٹ 46 سیکنڈز میں طے کیا جبکہ آخری طالب علم نے 43 منٹ 46 سیکنڈز میں یہ فاصلہ طے کیا۔

واک کے آخر میں تمام طلباء کی جوس سے تواضع کی گئی۔مہمان خصوصی کے ساتھ گروپ فوٹو کے بعد یہ پروگرام اختتام پذیر ہوا۔پوزیشن حاصل کرنے والے طلباء کے نام درج ذیل ہیں۔

	معیار کبیر	معیار صغیر
اول	احسن احمد	کامران شرجیل
دوم	ظافر احمد	عزیز احمد مشتاق
سوم	محمد ہارون ہمایوں	عدنان احمد
چہارم	سجاد احمد	شاہ نور طٰہٰ
پنجم	اسامہ وحید	عبدالباسط

امتحان لجنہ اماء اللہ پاکستان

(از اختلافات سلسلہ کی تاریخ کے صحیح حالات)

لجنہ اماء اللہ پاکستان کے تحت ''از کتاب اختلافات سلسلہ کی تاریخ کے صحیح حالات'' کا امتحان بسلسلہ خلافت جوبلی تیسری سہ ماہی مورخہ 15 جون 2008ء کو صبح 10 تا 12 بجے امتحانی مراکز میں ہوگا۔تمام ممبرات سے اس میں شمولیت کی درخواست ہے۔

(سیکرٹری تعلیم لجنہ اماء اللہ پاکستان)

خبریں

ملکی اخبارات میں سے

اب جو ہوگا آئین کے مطابق ہوگا، تمام بحرانوں پر جلد قابو پالیں گے

وزیراعظم یوسف رضا گیلانی نے کہا ہے کہ صدر کے رہنے یا نہ رہنے اور ججوں کی بحالی کا فیصلہ پارلیمنٹ میں ہوگا۔لاہور میں سارک چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کے زیراہتمام معاشی آزادی سیمینار کے موقع پر اخباری نمائندوں سے بات چیت اور نواز شریف کے ساتھ مشترکہ پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اب پاکستان میں جو کچھ ہوگا آئین اور قانون کے مطابق ہوگا اور اب ماورائے آئین کوئی قدم نہیں اٹھایا جائے گا۔عوام پر امن رہیں، تمام بحرانوں پر جلد قابو پالیں گے۔انہوں نے کہا کہ عدلیہ کی آزادی اور میڈیا پر عائد بلا جواز پابندیوں کے بھی خاتمے کے لئے اقدامات کئے جارہے ہیں، حکومت عوامی فلاح و بہبود کے لئے اقدامات اور ریلیف کی فراہمی کو یقینی بنا رہی ہے۔

امریکہ کو پاکستان میں فوجی حکومت کی حمایت کرنے کے بعد نئی حکومت کا ساتھ دینا ہوگا

امریکی تجزیہ نگار کے مطابق پاکستان اب امریکہ کے لئے ایک مختلف صورت اختیار کر چکا ہے، امریکہ کے نئے صدر جب وائٹ ہاؤس آئیں گے تو وہ ایک مختلف پاکستان پائیں گے۔کئی برس تک مسلسل ایک غیر جمہوری فوجی حکومت کی حمایت کرنے کے بعد اب امریکہ کو یہاں اقتدار سنبھالنے والی جمہوری قوتوں کا ساتھ دینا ہوگا۔مگر اب امریکہ کے لئے ایک مشکل یہ بھی ہے کہ نئی جمہوری حکومت سے اپنی منوانا ماضی کی طرح آسان نہیں ہوگا۔

پاکستان، ایران گیس پائپ لائن منصوبے پر 25/اپریل تک دستخط ہونے کا امکان

پاک ایران گیس پائپ لائن کے معاہدے پر دستخط 25/اپریل تک ہونے کا امکان ہے۔ایک نجی ٹی وی سے وزارت پٹرولیم ذرائع کے حوالے سے بتایا ہے کہ گیس کی بڑھتی ہوئی ضرورت کے پیش نظر پاکستان کی نومنتخب حکومت اس منصوبے کو جلد مکمل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔حکام نے بتایا کہ منصوبے کی تعمیر کے لئے سوئی سدرن اور سوئی ناردرن جوائنٹ وینچر پر رضا مند ہو گئے ہیں اور حکومت کو آگاہ کیا جا چکا ہے کہ پائپ لائن بچھانے کے لئے ملکی و غیر ملکی مالیاتی ادارے فنڈز فراہم کرنے کے لئے تیار ہیں۔

44سال بعد پاکستان میں اولمپک ریلی

ملکی تاریخ میں چوالیس سال کے بعد رنگارنگ تقریب، وفاقی دارالحکومت میں بیجنگ اولمپک مشعل روشن اور ریلی کے کامیاب انعقاد کے لئے قانون نافذ کرنے والے اداروں نے سیکیورٹی کے انتہائی سخت انتظامات کئے جبکہ تقریب کا ہیلی کاپٹر فضائی جائزہ بھی لیتے رہے۔تقریب سے خطاب کرتے ہوئے صدر پرویز مشرف نے کہا کہ میں بیجنگ اولمپک 2008ء کی مشعل کا خیر مقدم کرتا ہوں جو یکجہتی کے سفر پر گامزن ہے۔انہوں نے کہا کہ اولمپک گیمز کی میزبانی پر چین کی طرح ہمیں بھی فخر ہے مجھے امید ہے کہ دنیا عزم اور استحکام کا مظاہرہ دیکھے گی جو چینی قوم کا طرہ امتیاز ہے۔

برطانیہ ملیریا سے بچاؤ کیلئے افریقی ممالک کو مچھر دانیاں فراہم کرے گا

برطانیہ نے افریقہ میں ملیریا کے خاتمے کی مہم کے لئے 2 کروڑ مچھر دانیاں فراہم کرنے کا اعلان کیا ہے۔انہوں نے عالمی برادری سے بھی اپیل کی ہے کہ مزید 2 کروڑ مچھر دانیاں افریقی ممالک کو فراہم کر کے ملیریا کے خاتمے میں اپنا کردار ادا کریں۔ماضی میں اسی طریقہ سے دنیا بھر میں ہزاروں بچوں کو ملیریا سے بچا لیا گیا تھا تاہم اس سلسلے میں مزید کردار ادا کرنے کی ضرورت ہے

ملک کی آدھی آبادی آیوڈین کی کمی کا شکار ہے

صحت کے ماہرین نے آیوڈین ملے نمک کی ترویج پر زور دیتے ہوئے کہا کہ آیوڈین کے استعمال سے مجموعی قومی ذہانت میں 16 فیصد بہتری کے علاوہ قومی پیداوار میں بھی خطیر اضافہ کیا جا سکتا ہے۔ہمارے ملک کی آدھی آبادی آیوڈین کی کمی کا شکار ہے۔ان خیالات کا اظہار مختلف ماہرین نے پشاور میں محکمہ صحت اور ورلڈ فوڈ پروگرام کے تحت ایک روزہ ورکشاپ میں کیا۔

ربوہ میں طلوع وغروب 8-اپریل

طلوع فجر	4:08
طلوع آفتاب	5:35
زوال آفتاب	12:08
غروب آفتاب	6:42